یہ اخبار ہفتہ وار ہر دوشنبہ کے دن مطبع روز بازار امرتسر سے شایع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار ہذا

قیمت اخبار و رسالہ قانونی سمعہ محصول ڈاک ۱۴ر

قیمت صرف اخبار " " ۱۰ر

" " طلبا اور کم استطاعت اصحاب بشرط تصدیق ۷ر

قیمت صرف رسالہ قانونی " ۴ر

بغیر ششماہی یا سالانہ زر چندہ پیشگی وصول ہوئے اخبار جاری نہ ہوگا۔ اور چندہ ختم ہونے پر باضابطہ اطلاع کے بعد اخبار بند کر دیا جائے گا۔

شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ

تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت فیصل ہوگی۔ مضامین مفید عام اور خبرین ہفت درج کی جائین گی۔ اعلےٰ درجہ کے مضامین کا معقول معاوضہ دیا جاویگا۔ +

ترسیل زر

ہر قسم کی ترسیل زر سپرنٹنڈنٹ مطبع کے نام ہونی چاہئے روپیہ منی آرڈر یا رجسٹری خط کے ذریعہ بھیجا جائے۔ ورنہ مطبع ذمہ وار نہ ہوگا۔ +

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

وکیل

THE VAKIL, AMRITSAR

نمبر (۲) | امرتسر مؤرخہ ۱۲-اپریل ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ | جلد (۳)

وکیل

امرتسر مطبوعہ ۱۲-اپریل ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ

یونان اور مصر والون کی حب قومی

یہ قاعدہ کی بات ہے کہ غیر مذہب کی رعایا کے کم از کم سمجھدار افراد خواہ وہ حکمران فریق سے خوش ہون یا ناخوش حکومت کو خوش رکھنے اور اوسپر اپنی وفاداری کا اظہار کرنیکے لئے ہر ایک مناسب موقعہ سے فائدہ اوٹھاتے رہتے ہین۔ مگر اسکے ساتھ ہی وہ محکوم قومین جو مردہ اقوام کی ذیل مین داخل نہ ہوگئی ہون دنیا پر اپنی زندگی اور حب قومی اور غیرت وطنیہ کی موجودگی کو واضح کرنے سے کبھی نہین چوکتین۔ بلکہ بعض وقت قومیت اور وطنیت کے خیالات و جذبات یہان تک بڑہجاتے ہین کہ گو وہ محکوم قوم حکمران فریق سے علی مخالفت شروع نہ کر دے۔ لیکن پھر بھی اپنی ہم مذہب و ہم ملت بھائیون کی دستگیری کرنا جن سے اونکی حکومت کے تعلقات معاندانہ ہو گئے ہون اپنا اہم فرض سمجھتی ہے۔ چنانچہ یہ تینون کیفیتین اس وقت سلطنت عظمی عثمانیہ کی یونانی رعایا مین جو زندہ قومون مین داخل ہین پائی جاتی ہین۔ یہ سب کو معلوم ہے کہ ترکی سلطنت کو اگر کوئی اندیشہ ہے تو یورپ کی عیسائی سلطنتون سے اور اونہی کی دستبرد سے بچنے کے لئے اوسے اپنی فوجی استعداد کو ہر وقت بڑہاتے رہنے کی ضرورت ہے۔ مگر باین ہمہ جب سلطنت عظمی نے ریف فوج کے سامان حرب کے لئے چندہ کی فہرست کھولی تو اکثر یونانیون نے (جو مسیحی المذہب ہین) اوس چندہ مین شریک ہونے پر آمادگی ظاہر کی اور روپیہ دیا۔ حتی کہ اس وقت بھی جبکہ خود یونان کے ساتھ لڑائی ہو جانے کا قوی احتمال ہے اور ترکی اوسکے مقابلہ کے لئے سر توڑ تیاریان کر رہی ہے ترکی اخبار صباح لکھتا ہے کہ طرابزون کے یونانی باشندون نے خرید اسلحہ کے فنڈ مین چندہ دینے کی اجازت مانگی ہے اور اوسکی فراہمی کے لئے اپنے شہر کے نایب صدر پادری کے زیر صدارت انجمن قایم کر دی ہے۔ دوسری طرف اپنی قومی ہمدردی کا ثبوت اس طرح دے رہے ہین کہ جرمنی سے محض اس وجہ سے ناراض ہو کر کہ اوسنے ٹرکی کی تایید کر کے یونان کی مخالفت کی اور کریٹ کے متعلق یونان کو دوسری طاقتون سے بڑہکر دہمکی دی ہے قسطنطنیہ اور سمرنا کے یونانی تاجرون نے اس سے تمام تجارتی تعلقات منقطع کر دیئے ہین۔ سمرنا ایشیائی روم کا تجارتی صدر مقام ہے۔ اور قسطنطنیہ نہ صرف یورپین ٹرکی بلکہ کل جنوب مشرقی یورپ مین تجارت کی سب سے بڑی منڈی ہے۔ اور دونون جگہون یعنی سلطنت عظمی عثمانیہ کی تجارت کا زیادہ تر حصہ یونانی تاجرون کے ہاتھ مین ہے۔ گویا اپنے اس طریق عمل سے ٹرکی کی محکوم یونانی رعایا نے جرمنی کو جتا دیا ہے کہ وہ یونانی رعایا کو مردہ نہ سمجھ لے۔ وہ اس گستاخی کو جو یونان سے کیگئی ہے محسوس کر رہی ہین اور اوس کا ترکی بہ ترکی جواب دوسرے پیرایہ مین دینے پر قادر ہین۔ قومی ہمدردی کا تیسرا درجہ (جو انتہائی نہین ہے) وہ ہے جو ٹرکی کے براہ راست ماتحت صوبہ شام کے عیسائی یونان کے لئے چندہ جمع کرنے سے اور ٹرکی کے بالواسطہ ماتحت یا خراجگذار ملک مصر کے یونانی یونان کی مجاہدین اور روپیہ سے مدد کرنے سے کل دنیا پر ظاہر کر رہے ہین۔ مگر وائے برحال مسلمانان وہ ایسی میٹھی نیند سو رہے ہین جو خواب عدم سے کسی طرح کم نہین۔

افریقہ کی اسلامی ریاستون کے مسلمان جہالت۔ ناواقفیت اور عدم استطاعت کا بہانہ کر سکتے ہین روس کی مسلمان رعایا اور اسی طرح چین و جاوا کے مسلمان اپنے حکمرانون کی جابرانہ پالیسی کا یا اگر کوئی اور عذر پیش کر دین تو ایک خفیف حد تک معذور بھی سمجھے جا سکتے ہین۔ لیکن مسلمانان ہند کے پاس کیا حجت ہے۔ انگریزی گورنمنٹ نے اونکو تعلیم سے مستفید کر دیا ہے جس سے وہ نہ فقط اپنی بلکہ کل مسلمانون کی پستی سے واقف ہو گئے ہین۔ گورنمنٹ موصوف نے اونکو اوس حد تک کامل آزادی دے رکھی ہے جسکی کہ کوئی رعایا مستحق ہو سکتی ہے۔ اور سب سے بڑھکر یہ کہ ہماری حکمران جماعت اپنے طرز عمل اور اپنی تعلیم و تلقین سے بالواسطہ اور بلاواسطہ دونون طرح سے اپنی محکوم رعایا کو قومی ہمدردی اور اخوت کا برسون سے سبق سکھلا رہی ہے۔ یہ اسی خوش نصیب اور بااقبال قوم کی فیضان حکومت و صحبت کا اثر ہے کہ ہماری ہمسایہ قومین ان تمام اوصاف سے جن سے ہر ایک قوم کا اپنی زندگی کو قایم رکھنے کے لئے متصف ہونا ضروری ہے بہرہ ور ہو گئی ہین ہمارے ہی مصری مسلمان بھائی ۱۵ برسون کی انگریزی حکومت کے طفیل مردون کی صف سے نکل کر زندون کی قطار مین شمار کئے جانے کے قابل ہو گئے ہین۔ جس قوم مین یہی بابرکت حکومت سینکڑون برسون مین بھی قومی سپرٹ۔ قومی ہمدردی۔ اور قومی اتحاد و ایتلاف اور قوم کا درد پیدا نہ کر سکے کیا اوسکو

من حیث القوم زندہ قوم کہا جا سکتا ہے۔ ہرگز نہین۔ تاہم بخلاف امید اوسکے اقرار سے ہم یہ بھی نہ امید رکھنے کی جرأت کرتے ہین کہ شاید اپنے مصری بھائیون کے انتباہ و بیداری کے حالات پڑھنے سے اون مین سے بھی کسی کی عرق حمیت متحرک ہو جائے اور وہ مسلمانان ہند کو من حیث المجموع نہین تو افراد بھی مردہ ہو جانے کی سند ننگ سے بچالین۔

ہمارے ناظرین کو غالباً یہ معلوم ہوگا کہ سن گذشتہ مین صرف چند محب ملک و ملت اخبارات نے کئی لاکھ روپیہ اپنے سلطان خریدارون سے سفلوک الحال مسلمانان کریٹ کے لئے جمع کر کے جزیرہ کو روانہ کیا تھا چنانچہ اکیلے اخبار المؤید کو تقریباً دو لاکھ روپیہ دو تین مہینون کے اندر وصول ہوا۔ اعلیحضرت امیر المومنین نے نومبر گذشتہ مین فوج ردیف کے اسلحہ کی خرید کے لئے مسلمانون کو چندہ ادا کرنے کا حکم دیکر اوسکو ایک طرح سے مسلمان رعایا پر لازمی کر دیا تھا۔ یعنی اس حکم کے مشتہر ہونے پر مصر کے ایک عرب قبیلہ آل عبد لطیف نے پانچسو پونڈ دار الخلافہ کو روانہ کئے۔ اسکے بعد مصر مین بھی ہندوستان کی طرح چند ماہ تک مسلمانون نے بالکل کروٹ نہ بدلی۔ اونکی یہ غفلت اور لاپروائی دیکھکر سخت افسوس ہو رہا تھا۔ مگر انگریزی حکومت کی تاثیر سے قومی سپرٹ مصریون مین سرایت کر چکی تھی۔ البتہ اوسکو نمایان کرنیکے لئے کسی تحریک کی ضرورت تھی۔ یہ تحریک اونکو بصداق۔ خاسر سے برانگیزد کہ خیرے ما روباشد۔ کریٹ کے فتنہ برپا ہونے پر یونانی ساکنین مصر کے اپنی ریاست اور باغیون کے لئے چندہ جمع کرنے سے پوری طرح ہو گئی۔ ملکی اخبارات نے اپنے ابنائے ملک کو یہ آیت کریمہ لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون سنا کر اپنی خلافت عظمیٰ کی امداد و اعانت پر ابھارنا شروع کیا۔ اور ساتھ ہی یہ بھی جتا دیا کہ اس سے ٹرکی کی مالی امداد ہی مقصود نہین۔ بلکہ بڑا مدعا اپنی ہمدردی اور جذبات اخوت کا اظہار ہے۔ آفرین ہے مصریون کی حمیت اور غیرت پر کہ اخبارات کی یہ اپیل سنتے ہی مصر کے تمام اکناف و اطراف مین ہمدردی کا دریا موجزن ہو گیا۔ قاہرہ مین جہان دس پانچ دوست ملکر بیٹھتے تھے انہون نے وہین اپنی جیبین خالی کر کے سینکڑون روپیہ جمع کر لئے اور انجمن اعانت کی بنا رکھکر چندہ کی فراہمی شروع کر دی۔ اور تھوڑے عرصہ مین نوجوانان قاہرہ نے کئی کمیٹیان قائم کر لین جس مین سے ایک نے جیسا کہ پچھلے ہفتہ کے اخبار مین لکھا جا چکا ہے خدیو المکرم کی خدمت مین حاضر ہو کر اوسکے سرپرست بننے کی درخواست کی۔ جو بڑی خوشی سے منظور کیگئی۔ ۱۲۔ مارچ سے لیکر ۱۶ مارچ تک قاہرہ اور دیگر امصار مصر مین جو کارروائی فراہمی چندہ کے متعلق ہوئی ہے وہ پچھلی ڈاک مین موصول شدہ اخبار المؤید کے حوالہ سے ذیل مین درج کر دیجاتی ہے جس سے ہمارے ناظرین مصریون کی عالی ہمتی اور فیاضی کا خود اندازہ کر لین گے۔

صاحب الدولت سابق وزیر اعظم ریاض پاشا کے مکان پر ایک جماعت کثیر نے جمع ہو کر زیر صدارت وزیر موصوف اعانت عسکریہ شاہانیہ کے جمع کرنیکے لئے بڑی کمیٹی قائم کی۔ جس نے شوال ۱۳۱۲ھ بروز جمعہ (۱۲۔ مارچ) چندہ جمع کرنا شروع کیا۔ اور اوس دن چودہ سو چالیس پونڈ مصری (ایک پونڈ مصری ۲۰ ½ شلنگ یعنی تقریباً ۱۷ روپیہ کے برابر ہوتا ہے) جمع ہوئے۔

۱۳۔ مارچ کو صاحب سعادت عمر لطفی پاشا پریسیڈنٹ لیجسلیٹو کونسل مصر کے مکان پر نماز ظہر کے بعد علماء کرام۔ اعیان دولت اور تجار و الامتیازات کے جم غفیر نے مجلس منعقد کی۔ جسمین شیخ جمال الدین آفندی قاضی قضاۃ مصر۔ شیخ حسونت النوادی شیخ الجامع الازہر و مفتی دیار مصر۔ سید عبد الخالق سجادہ وفائیہ کے صدر۔ سید علی البیلاوی نقیب اشراف دیار مصر۔ شیخ سلیم البشری امام علماء مالکی وغیرہ وغیرہ علماء کبار حیدر پاشا و ثابت پاشا وغیرہ سابق وزراء۔ اسمعیل پاشا محمد وکیل مجلس شوری قوانین و احمد بلیغ پاشا چیف جج عدالت عالیہ اپیل و دیگر عہدہ داران اعلے شامل تھے۔ سب سے اول لطفی پاشا نے چندہ کی ضرورت پر مختصر تقریر کی۔ اونکے بعد قاضی اکبر نے ارشاد فرمایا کہ مساعدت دولت علیہ اور نصرت مولانا خلیفہ ذات و مال سے ہر مسلمانون پر فرض محتم ہو گئی ہے۔ جامع ازہر کے شیخ اعظم نے ارشاد کیا کہ عوام الناس کو دولت علیہ کی مساعدت پر آمادہ کرنا جو آجکل مسلمانون پر فرض عین ہے حضرات علماء پر واجب ہے۔ سب سے آخر دولتلو ریاض پاشا نے تقریر کر کے بیان کیا کہ قبل ازین ۱۴۴۰ پونڈ جمع ہو چکے ہین۔ اب چندہ کی کارروائی شروع کیجائے۔ اسپر سب سے پہلے جناب قاضی مصر نے پچاس پونڈ مصری عطا فرمائے۔ بعد ازان دیگر حاضرین نے حسب توفیق زر چندہ لکھایا جس سے کل تعداد ۲۱۸۰ پونڈ مصری ہو گئی۔ اس کارروائی کے بعد قاہرہ کے مختلف محلون مین شاخین قائم کرنے کی تجویز پیش ہوئی۔ اور شیخ الازہر کی تحریک پر منظور ہوا کہ ہر ایک شاخ مین جامع ازہر کی طرف سے ایک ایک شیخ شامل ہوا کرے۔ چنانچہ اوسدن ۴۴ سب کمیٹیان قائم کیگئین۔

حضرت عزت لو علی بیگ رضا شاکر فرزند شاکر پاشا مرحوم جیش المظفر العثمانی کی خدمت کے لئے عنقریب بسرحد یونان کو روانہ ہونیوالے ہین۔ ہم امید کرتے ہین کہ دیگر نوجوان بھی اس جوانمرد کی تقلید کرینگے۔ (المؤید ۱۴۔ مارچ)۔

مندرجہ بالا رقم کے علاوہ احمد رشید پاشا نے ۴۵۰ پونڈ مصری اور محمود بک سبحان ممبر مجلس شوری القوانین اور اعیان ضلع السیوط نے پچاس پونڈ چندہ بھیجا ہے۔

دولتلو غازی مختار پاشا عثمانیہ ہائی کمشنر متعینہ مصر نے ۱۵۔ مارچ کو وزیر صدارت ریاض پاشا فراہمی چندہ کے لئے مجلس کبریٰ منعقد ہونے کی خبر اعلیحضرت کو بذریعہ تار دی۔ جسکے جواب مین بارگاہ ہمایون سے ممدوح ممبران انجمن کبریٰ و ممبران سب کمیٹی ہا۔ اور چندہ دہندگان بلکہ کل امت مصریہ کا بذریعہ تار شکریہ ادا کر کے کمال خوشنودی کا اظہار کیا گیا۔ اور ساتھ ہی بنک عثمانیہ کی مصر والی شاخ کو حکم دیا گیا کہ کل زر جمع شدہ بغیر کمیشن لینے کے وصول کر لیا کرے۔ دولتلو غازی مختار پاشا نے چندہ دہندگان کی آسانی کے لئے ایک ریال سے لیکر سو سو ریال تک کے عثمانیہ نوٹ منگوا لئے ہین۔ ایک ریال کی قیمت بیس قرش ہے۔ اور بغرض تسہیل انگریزی پونڈ کی قیمت ایک سو بیس قرش اور مصری پونڈ کی ۱۲۳ قرش قرار دی ہے۔ (المؤید ۱۶ مارچ)۔

۱۵ مارچ کی ۳ بجے پہر کو سعادت لو ریاض پاشا۔ شیخ کبیر جامع ازہر۔ عمر لطفی پاشا و دیگر اعیان دولت خدیو المکرم کی خدمت مین حاضر ہوئے کہ وہ بھی اس کار خیر مین شریک ہو کر ممبران انجمن کی حوصلہ افزائی کرین۔ خدیو المعظم ڈیپوٹیشن سے بکمال تواضع پیش آئے اور عنقریب چندہ دینے کا وعدہ کیا۔ اسکے بعد ڈیپوٹیشن پرنس حسین کامل پاشا (خدیو المکرم کے چچا) کے مکان پر گئے۔ اور وہان بھی فائز بمرام ہوئے۔ بعد ازان پرنس ابراہیم حلمی پاشا (خدیو کے دوسرے چچا) کے در دولت پر حاضر ہو کر معقول امداد کی درخواست کی جو بڑی خوشی سے منظور کیگئی۔ الغرض ڈیپوٹیشن خاندان خدیویہ کے تمام اراکین کے پاس فرداً فرداً گیا۔ اور سب نے اس کار خیر مین بڑی خوشی سے شریک ہونا منظور کیا۔ البتہ خدیو المکرم کے بہنوئی پرنس جمیل پاشا طوسن اور خدیو کے برادر خورد پرنس محمد علی اپنے مکانون پر نہ ملے۔ اپنے اپنے علاقون کو گئے ہوئے تھے۔ اونکی طرف دولتلو ریاض پاشا نے خط لکھدیئے۔ جو یقین کامل ہے کہ مقرون باجابت ہونگے۔

غازی احمد مختار پاشا کی حرم محترم نے فنڈ زاعانت مین پانچسو پونڈ انگریزی چندہ دیا ہے۔ دولتلو غازی موصوف بذات خود پہلے ایک ہزار پونڈ عطا کر چکے ہین۔ احمد فواد پاشا عزت نے ۶ سو پونڈ اور امارت مآبہ فاطمہ خانم آفندی فاضل حرم پاشا موصوف نے تین سو پونڈ اور خانم کی والدہ مکرمہ نے ایک سو پونڈ۔ اور پاشا ممدوح الشان کے برادر خورد عزیز بک عزت نے ۵۰۰ پونڈ اور اونکی حرم محترم نے ۴۰۰ پونڈ یعنی اس خاندان نے سترہ سو پونڈ (۴۸ ہزار روپیہ) چندہ دیا۔ اور عبد الحمید پاشا صادق اور محمود بک محرم رستم زادہ نے ایک ایک سو پونڈ اور احمد کامی بک نے بندرگاہ قمح سے بیس پونڈ (۱۵۔ مارچ کو) المؤید کے دفتر مین روانہ کئے۔ قینا کے محکمہ اوقاف کے حاکم اعلے احمد آفندی خورد نے انجمن فراہمی چندہ کو تار دیا ہے کہ مین چھ ماہ تک اپنی تنخواہ کا تیسرا حصہ فنڈ اعانت مین دیا کرونگا۔ (۱۶۔ مارچ) خورد پاشا کی تحریک پر دیگر ملازمان نے بھی تنخواہ کا پانچوان حصہ دینا شروع کر دیا۔ دولتلو ریاض پاشا نے تمام سب کمیٹیون کو فراہمی چندہ مین سعی موفور کی تاکید کرنیکے لئے حوصلہ بڑھانے اور غیرت دلانے والے الفاظ مین خطوط تحریر کئے ہین۔ اور سب کمیٹیون کی تعداد بڑھانے کی بھی تاکید مزید کی ہے۔ چنانچہ ۱۶۔ مارچ کو پہلی ۴۴ کے علاوہ ۶ اور سب کمیٹیان قائم ہو گئی ہین۔ ان مین سے ایک کمیٹی کے صدر مراکو کے سفیر متعینہ مصر ہین۔ ۱۵ مارچ کو قصبہ اسیوط مین عالی ہمت مسلمانون نے جلسہ کر کے چندہ کی کارروائی شروع کی۔ نصرت و امداد سلطنت علیہ کے مسلمانون پر فرض عین ہونیکے متعلق اکثر علماء کرام نے تقریرین کین۔ پہلے دن ۲۳۵ پونڈ مصری چندہ جمع ہوا۔ قصبہ منصورہ مین اسی تاریخ ۲۱ پونڈ چندہ ہوا۔ ۱۶ مارچ کو عالیجناب خدیو المکرم نے اڑھائی ہزار پونڈ مجلس کبریٰ کے سکرٹری

کو ارسال فرمائے۔ مصر کی مخدرات کو بھی یہہ دیکھکر کہ یونانیون کی عورتین اپنے ہموطنون کے لئے چندہ جمع کر رہی ہین۔ اور ملکہ یونان نے بذریعہ تار اونکا شکریہ ادا کیا ہے۔ سخت غیرت آگئی ہے۔ اور اکثر خاتونان عفت مآب نے چند دنون سے بطور خود اپنی ملاقاتون سے روپیہ جمع کرنا شروع کر دیا۔ یہہ سب عالی خاندان بیگمات ۱۵- مارچ کو دولتلو ریاض پاشا کی حرم کے پاس جمع ہوئین اور اونکو صدرۃ الانجمن النساء بنا کر ہر ایک نے اپنی اپنی واقف عورتون سے روپیہ جمع کرنے کا عہد کیا۔ چنانچہ ۱۷- مارچ کو اس انجمن نے تیس پونڈ المؤید کو روانہ کئے۔ مندرجہ بالا ۳۰ سب کمیٹیون کے علاوہ مدرسین طلبا۔ کلاہ بانون اور گارٹمی بانون نے بھی علیحدہ علیحدہ کمیٹیان قایم کی ہین جن سے کمیٹیون کی تعداد ۲۸- مارچ کو ۳۶ ہو گئی۔

نوجوانان مصر نے پرنس ابراہیم پاشا مرحوم کے فرزند امیر جلیل محمد بک احد الدین کی زیر صدارت اپنی علیحدہ کمیٹی بنائی ہے۔ ۱۶- مارچ تک جنرل کمیٹی قاہرہ کو ۸۰۵۳ پونڈ مصری وصول ہوئے (المؤید ۱۹ مارچ)

مصر کے قصبہ شرقیہ اور روضہ مین دمان کے علماء اور تاجرون نے اعانت عسکریہ شاہانیہ کے لئے انجمنین قایم کی ہین۔ رقم جمع شدہ کی میزان اگلے ہفتہ بتائی جائے گی۔

ریاض پاشا۔ عمر لطفی پاشا۔ بلیغ پاشا و دیگر معززاراکین انجمن معونہ نے ۱۸- مارچ کو خدیو کی خدمت مین حاضر ہو کر معقول رقم چندہ عطا کرنے کا شکریہ ادا کیا۔

امیر سہیم و جلیل پرنس عزیز بیگ برادر چچازاد خدیو عساکر عثمانیہ مین داخل ہونیکے لئے مصر سے جانیوالے ہین۔ پرنس ممدوح نے جرمنی مین فوجی تعلیم پائی ہے۔ اور جرمن و انگریزی فوج مین داخل رہ چکے ہین۔ دولتلو پرنس جمیل پاشا طوسن خدیو کے داماد نے ۳۰۰ اور اونکی حرم نعمت اللہ خانم افندی نے دوسو پونڈ دیئے ہین۔ ۱۸- مارچ کی صبح تک صدر انجمن کو ۹۵۷۵ پونڈ مصری وصول ہوئے۔

مصر کے قصبات بارود۔ بنہا۔ عطف اور ابو قرقاس مین اعانت العسکریہ کے لئے ۱۸- مارچ کو انجمنیں قایم ہوئین۔ ابو قرقاس کی انجمن نے پہلے دن پچاس پونڈ جمع کئے۔

دولتلو ریاض پاشا میر مجلس انجمن کبریٰ نے مصر کے ہر شہر اور قریہ کے مسلمانون کے نام اعلان جاری کر کے بعنوانے آیۃ کریمہ {وتعاونوا علی البر والتقوٰے ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان} تمام مسلمانون کو حضرت سرور کائنات کا یہہ حکم سنا کر {المومن للمومن کالبنیان یشد بعضہ بعضا} دولت علیہ عثمانیہ کی امداد و معاونت کی تحریک و تحریص دی ہے۔ (المؤید ۱۸- مارچ سنہ ۱۸۹۷ء)۔

ان چند سطور کو پڑھکر مسلمانان ہند جب اپنی غفلت اور بے پروائی کی طرف خیال کرینگے تو اس مین کوئی کلام نہین کہ وہ اپنے دل مین خجل اور نادم تو ضرور ہونگے۔ یہ درست ہے کہ مسلمانان ہند اس وقت قحط و افلاس اور وبا کے علاوہ ہندوستان کے اندرونی پالیٹکس اور اپنی ہمسایہ قومون کی نوازشون کی وجہ سے بہت کچھہ بے بس اور لاچار ہو رہے ہین۔ لیکن اگر وہ سچے مسلمان بننے اور کہلانیکے مدعی ہین تو اونکو آیۃ کریمہ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وہم لا یفتنون۔ ولقد فتنا الذین من قبلہم فلیعلمن اللہ الذین صدقوا ولیعلمن الکاذبین۔ (سورہ عنکبوت رکوع ۱-) پر توجہ کرنی چاہیئے اور اوس سے حوصلہ پکڑکر ان آزمایشون اور ابتلاؤن مین ثابت قدم رہنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور انسانی فتنون اور مصیبتون سے گھبرا کر آیت کریمہ "ومن الناس من یقول آمنا باللہ فاذا اوذی فی اللہ جعل فتنۃ الناس کعذاب اللہ" (سورہ عنکبوت پارہ ۲۰- رکوع ۱) کا مصداق بننے سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کرین۔ اور ہر ایک مصیبت اور مشکل کا مردانہ مقابلہ کر کے زندہ قوم کے افراد ہونے کا ثبوت دینے سے پہلو ہتھی نہ کرین۔ وما علینا الا البلاغ۔

المؤید مورخہ ۱۸- مارچ ہمین یہ عجیب خبر بعبارت ذیل سناتا ہے:- "ہمکو معتبر شخص سے معلوم ہوا ہے کہ مسلمانان ہند کے اغنیاء کبار مین سے ایک نے دولت علیہ کی اعانت کے لئے پانچ لاکھ پونڈ (اسی لاکھہ روپیہ) چندہ دیا ہے۔ اور امیر المومنین کی خدمت مبارک مین تار دیا ہے کہ مین دولت و ملت کی خدمت کے لئے اپنی کل جایداد اور املاک نثار کرنے کو مستعد ہون۔ پس مبارک ہو یہ مروت اور مبارک ہو یہ حمیت ملیہ"۔ ہمکو المؤید کی ثقاہت و دیانت پر کامل بھروسہ ہے اور مانتے ہین کہ اوسنے یہ خبر صحیح

سے دل لگی کرنیکے لئے نہین لکھی۔ مگر ہمکو نہایت افسوس کے ساتھہ یہہ کہنا پڑتا ہے کہ کل ہندوستان بھر مین اول تو ہمین کوئی ایسا مسلمان غنی نظر ہی نہین آتا جو اسی لاکھہ روپیہ نقد جمع رکھتا ہو۔ الا بفرض محال اگر کوئی ہو بھی تو ایسی فیاضی اور عالی ہمتی کا وجود مسلمانان ہند کی جماعت مین ملنا بیشک ناممکن ہے اور بنابرین المؤید کی روایت پر ہمین شک ہی نہین بلکہ اوسکو محض بے بنیاد کہنا پڑتا ہے۔ +

روسی علاقہ کوہ کاف کے مشرقی ضلع باکو مین جو بحیرہ کاسپین کے مغربی ساحل پر واقع ہے مٹی کے تیل کے چشمے بافراط موجود ہین۔ اور ان چشمون کے مالک کروڑپتی ہو گئے ہین۔ مارچ کے پہلے ہفتہ مین مسمی ٹاگیاف کے کارخانہ مین آگ لگنے سے دس لاکھہ من تیل جلگیا۔ آگ کے شعلے کئی سو فیٹ بلند اٹھتے تھے۔ تیل پانچ دن تک برابر جلتا رہا۔ ایک دوسرے ہمسایہ کا گودام جس مین چالیس لاکھہ من تیل جمع تھا بمشکل بچایا گیا۔ آتشزدگی سے پہلے اکثر مزدور وبا طاعون کے خوف سے جس نے ۱۸۷۸ء مین تمام علاقہ کو ویران کر دیا تھا کام چھوڑکر بھاگ گئے تھے۔ جس سے ہر ایک مزدور کی ماہوار مزدوری ۲۰ روبل (تین پونڈ یا پچاس روپیہ) سے ساٹھہ روبل (نو پونڈ یا ڈیڑھ سو روپیہ) ہو گئی اور ابھی بڑھتی چلی جا رہی ہے کیا ہندوستان کے ڈگری یافتہ اپنی ڈگری کے ذریعہ سے جسکے حصول پر ہزارون روپیہ اور ہزارون دن ضایع کئے جاتے ہین۔ ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار کمانے کی امید رکھہ سکتے ہین۔ +

این ماتم سخت است کہ گویند جوان مرد۔

افسوس صد افسوس شیخ غلام محمد صاحب مالک اخبار وکیل و سپرنٹنڈنٹ مطبع روزبازار (جنرل آرڈر ایجنسی) امرتسر کے بڑے بھائی شیخ **غلام نبی صاحب پلیڈر** جمعہ کے دن ۹ ماہ حال کی صبح کو انتالیس سال کی عمر مین رہگرائے عالم جاودانی ہوئے۔ اور اپنی خویش و اقارب دوست و احباب کے دلون پر داغ مفارقت دیگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دنیا گذشتنی اور گذاشتنی ہے۔ خوشا حال اون اصحاب کا جنکی وفات کے بعد لوگ انہین نیکی سے یاد کرین مرحوم نہایت خوش خلق اور منکسر المزاج تھے۔ انکا سلوک ہر کہ و مہ سے برادرانہ تھا۔ قانون مین انکو وہ دسترس حاصل تھی کہ بڑے ماہرون اور استادون مین شمار کئے جاتے تھے۔ بار روم مین انکو خاص عزت اور وقعت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ قانونی کتب کے مطالعہ اور تصنیف و تالیف کا بہت شوق تھا۔ جن اصحاب کو مطبع روزبازار کی قانونی کتابین دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے وہ خوب جانتے ہین کہ مرحوم کو اس فن مین کیسا دخل تھا۔ انکی قانونی لیاقت نہ صرف انکے ہم پیشہ و کلا مین مسلم تھی بلکہ حکام انکی تصانیف و شروح کو بہت عزت و اعتبار کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ بوجہ اپنی خداداد حافظہ کے اپنے ہم پیشہ مین خاص طور پر ممتاز تھے۔ نظائر تلاش کرنیمین انہین کسی انڈکس یا ڈائجسٹ دیکھنے کی بہت کم ضرورت پڑتی تھی۔ تمام فیصلجات گویا انکی صفحہ خاطر پر مرکوز تھے۔ ہر ایک معاملہ پر جس قدر فیصلے کہ مختلف ٹائیکورٹون کے صادر شدہ تھے معہ نمبر و سن یاد تھے۔ اور بسا اوقات انکی ہم پیشہ و کلا ان سے اسبارہ مین مدد لیا کرتے تھے۔ اردو زبان مین مشرح تو درکنار معرا کتب قانون کی قلت محسوس کر کے انکی لیاقت خداداد اور ذہن رسا نے انکو اسبات پر آمادہ کیا کہ انہون نے سلسلہ وار قانون کی کتابون پر شروح لکھنی شروع کین۔ اور انکو چھپوا کر اپنے فیض سے نہ صرف پنجاب بلکہ تمام ہندوستان کے اردو خوان قانون پیشہ اصحاب اور ججون وغیرہ کو ممنون و مشکور فرمایا۔ قانون پر جو شروحین انہون نے تحریر کی ہین تمام ملک مین انکو نہایت عزت اور اعتبار کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ وہ شروح لکھنے مین نہ صرف انگریزی شارحین کی تقلید کرتے تھے بلکہ بہت سی نئی باتین اپنے ذہن خداداد سے ایجاد کرتے تھے جو انکی شروحکی عزت کو دوبالا کر دیتی تھین۔ قانون کے پیچیدہ مسایل کو ایسی خوبی اور وضاحت سے بیان کرتے تھے کہ دیکھنے والے کے ذہن مین اسکے اصول بیٹھہ جاتے تھے۔ یہ انہین کا حصہ تھا کہ قانون کے مشکل اور پیچیدہ مسایل کو ایسا صاف اور واضح کر دیا کہ انکی کسی شرح کو اٹھا لو اسکے سمجھنے مین کچھہ دقت واقعہ نہین ہوتی۔ انکی بیوقت موت سے اس قانونی ایجنسی کے ساتھہ ہی علم قانون کو بھی سخت صدمہ پہنچا ہے۔ باوجود کثیر الاشغالی کے دوستونکی ملاقات کو کبھی باعث ہرج اوقات نہین سمجھتے تھے۔ وسیع الخیال اس درجہ تھے کہ جب کبھی کسی معاملہ کے متعلق کوئی قانونی فیصلہ دریافت کیا اسکا حوالہ فوراً بتا دیا۔ مرنج و مرنجان کا فقرہ انکے مصداق حال تھا۔ انکے خویش و اقارب و احباب کو جو رنج انکی اس جوانمرگی سے ہوا ہے اسکا اندازہ کرنا سخت مشکل ہے۔ مرحوم کی رنگین مزاجی نے انکو قبل از ایک سال سے سل کے عارضہ مین مبتلا کر دیا تھا۔ ہر چند اس عرصہ مین یونانی اور ڈاکٹری علاج بہت کوشش سے کیا گیا مگر اجل نے مہلت ندی۔ امرتسر کے مسلمانونکو انکی وفات سے سخت حادثہ پہنچا ہے بالخصوص اسحابین یعنی اللہ صاحب خواجہ ظہور شاہ صاحب مرحوم پلیڈر ان اور حاجی میر محمد صاحب مغفور رئیس امرتسر کی موت کے صدمے ابھی تازہ تھے۔ خداوند کریم مرحوم کو اپنی جوار رحمت مین جگہہ دے اور انکے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے

انگلستان کو عظمت و اقبال بلکہ اُس کی تجارت اور خود اُسکے وجود اور مقبوضات بعیدہ کی حفاظت کا کل دارومدار زیادہ تر اُس کی بحری طاقت پر ہے۔ اور اسوقت کیا بلحاظ سامان اور کیا بلحاظ بحری سپاہ کے بحری طاقت کل دنیا میں اوّل درجہ کی شمار ہوتی ہے بجز پہلے جنگ روم و روس کے زمانہ تک بحری اقتدار میں فقط فرانس اُس کا رقیب بننے کا مدعی رہا دوسری طاقتیں اسطرف چنداں متوجہ نہ ہوئیں۔ جب اُن کو بھی انگلستان کا تمول اور مقبوضات کی وسعت دیکھ کر رشک و حسد نے اپنی اپنی تجارت کو وسیع کرنے اور ممالک بعیدہ میں مقبوضات حاصل کرنے پر آمادہ کیا۔ تو اُن کو اپنی بحری طاقتوں کے مضبوط کرنیپر بھی لازمی طور پر متوجہ ہونا پڑا۔ انگلستان رقیبوں کی یہ سرگرمی دیکھ کر کب خاموش رہسکتا تھا۔ اُسنے بھی اپنی بحری طاقت کو اور زیادہ بڑھانا شروع کر دیا۔ اور یہ مدعا پیش نظر رکھ لیا کہ مجھے اپنی طاقت ایسی مضبوط بنانی چاہئے کہ اگر کل دنیا کی دوسری سلطنتیں بھی میرے مقابلہ پر متفق ہو جائیں تو بحری جنگ میں میں اُنکو ہزیمت دیسکوں اس مقصد کی تکمیل کے لئے بادی النظر میں اُسکے پاس یہی چارہ تھا۔ کہ سال بھر میں جسقدر نئے جہازات یورپ کی دیگر دول عظام تیار کریں۔ اُسیقدر یا اُسکے قریب وہ بھی ہر سال تیار کرے۔ چنانچہ نئے جہازوں کی تیاری میں تو وہ دوسری طاقتوں سے پیچھے نہ رہا۔ مگر ساتھ ہی یہ مشکل آپڑی کہ دوسری سلطنتوں کو برابر وہ اپنے جہازوں کے لئے آدمی بہم نہیں پہنچا سکتا۔ پچھلے پانچ برسوں میں اُسنے بحری سپاہ کی تعداد میں ۲۶ ہزار کا اضافہ کرکے اُس کی تعداد ایک لاکھ تک پہنچا دی ہے۔ مگر یہ تعداد بحالت امن موجودہ جہازوں کے لئے بھی کافی نہیں ہوسکتی۔ ایسصورت میں جنگ چھڑ جانے پر شروع ہی میں کئی جہاز بندرگاہوں پر بیکار پڑے رہینگے۔ اور علاوہ بریں لڑائی میں جس کی نسبت انگریزوں کو بھی کامل یقین ہے کہ وہ جلدی یا دیر میں ضرور ہونیوالی ہے جسقدر آدمی بیکار ہونگے۔ اُن کی جگہ پر کرنیوالے انگلستان کے پاس کوئی موجود نہیں۔ بحری فوج کے ریزرو میں فقط ۲۵ ہزار آدمی ہیں۔ اور دو ہزار پنشنر انسے علاوہ ہیں۔ حالانکہ اکیلے فرانس کے پاس جس کی بحری فوج کی تعداد ۴۲ ہزار ہے۔ ایک لاکھ ۴ ہزار ریزرو بحری سپاہی اور ملاح ہیں۔ انگلستان کا صیغہ بحری ملک کو اس طرح اطمینان دلانے کی کوشش کرتا ہے۔ کہ تجارتی بیڑہ کے ملاح لڑائی کیوقت جنگی فوج میں لے لئے جاوینگے اسکے جواب میں معترضین لکھ رہے ہیں۔ کہ اوّل تو آجکل کے جنگی جہاز اور اُن کی توپیں اور دیگر سامان حرب ایسی ٹیڑھی کھیر ہیں۔ کہ جب تک برس دو برس مشق نہ ہو نیا آدمی اُنپر کوئی کام نہیں کرسکتا۔ دوم اگر تجارتی بیڑہ کے آدمی لے لئے گئے تو ایک تو ہمارے دشمنوں کا خود بخود ہی مدعا پورا ہوگیا کہ ہماری تجارت معطل یا بیرونق ہوگئی۔ دوم تجارت کے بند ہونے ہی انگلستان اور سکاٹ لینڈ جو قوت لایموت کیلئے دیگر ممالک کے غلہ کا محتاج ہے۔ فاقہ سے مرنے لگ جائیگا۔ انگریزی بحری طاقت کا اکیلا یہی نقص سو عیبوں سے بڑھکر ہے۔ کہ جہازات گو تعداد میں بہت زیادہ ہیں۔ مگر سامان حرب سے بخوبی مسلح نہیں ہیں۔ جرمنی کے پاس جہاز شاید بہت تھوڑے ہیں لیکن جیسا کہ کسی پچھلے ہفتہ میں لکھا جا چکا ہے جدید آلات سے مسلح جہازوں کی تعداد دونوں سلطنتوں کے پاس مساوی ہے +

انگلستان کی بری فوج کی کمزوری (بلحاظ قلت تعداد) پہلے سے مسلم ہے اور بحری طاقت کی جو اُس کا مایہ فخر و ناز ہے۔ یہ کیفیت ہے۔ پھر تعجب ہے کہ فرمانے انگلستان کیوں ایسی خطرناک پالیسی کو اختیار کر رہے ہیں جس سے مسلمہ اٹل جنگ کے عنقریب وقوع میں آنیکا احتمال دن بدن زیادہ قوی ہوتا چلا جاتا ہے +

اکثر عالی مقدمت تجار اور بڑے بڑے مسرف مالداروں کو دیکھا جاتا ہے کہ جب اُنکی مالی حالت دیوالہ کی حد کے قریب پہنچ جاتی ہے۔ تو وہ دور اندیشی سے اپنے اخراجات کو کم اور آمدنی کو بڑھانے کی کوشش کرنے کی بجائے دیوالہ کو یقینی سمجھکر یا اس خیال سے کہ لوگوں کو اُن کی نازک حالت کا تیقن نہ ہو جائے یا اپنی گھروں کو لوٹنے یا اپنے ساتھ تباہ کرنیکی نیت سے اخراجات کو اور زیادہ بڑھا دیتے ہیں۔ کہیں نئی عمارتیں شروع کرا دیتے ہیں۔ اور کہیں امیرانہ ٹھاٹھ اور طمطراق میں اضافہ کئے جاتے ہیں۔ عالی شان ضیافتیں اور ڈنر دیئے جاتے ہیں۔ اور آخر کو چراغ سحری کی طرح کچھ عرصہ بھڑک جھلی بھڑک دکھا کر یکدم بیٹھ جاتے ہیں۔ کیا ہمارے دیرورزاء کی بھی کہیں یہی کیفیت تو نہیں ہو رہی ہے۔ اور دوسری سلطنتوں کے اندرونی معاملات میں خواہ مخواہ دراندازی کہیں ایسا ہی بُرا اثر پیدا کرنیوالی تو نہ ہوگی۔ اُن کو لازم ہے کہ اپنا زور۔ دماغ اور روپیہ جو دوسروں کے بکھیڑوں پر صرف کر رہے ہیں۔ اُس کو اپنے ملک کی طاقت و ثروت کو مضبوط کرنے پر خرچ کریں۔ اور اپنی کمزوریوں کو دور کرنے تک ایسی پالیسی اختیار کریں۔ جس سے اول تو کل دنیا میں نایرہ جنگ مشتعل ہونے پائے۔ ورنہ کم از کم کوئی ایسی جنگ تو ضرور نہ ہو جسمیں اُن کا شریک ہونا لازمی ہو +

ملکہ معظمہ کے جشن شصت سالہ پر خوشی منانیکے لئے انگلستان میں سرگرمی سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔ مگر تمام مقبوضات میں جوش و وفاداری کا اظہار یکساں نہیں پایا جاتا۔ ایک دو مقبوضات کے وزیران اعظم جشن کے موقعہ پر انگلستان جانیسے پس و پیش کر رہے ہیں۔ آسٹریلیا کے صوبہ کوئینز لینڈ نے فوجی افسر بھیجنے سے انکار کر دیا۔ لیکن اسی آسٹریلیا کو صرف ایک کارخانہ دار ولایت سے دس ہزار کی آتشبازی ۱۲ - پارچ سے پہلے روانہ کر چکا ہے۔ ہندوستان نے بھی پچھلی جوبلی کی نسبت ابھی کم آتشبازی منگوائی ہے۔ دیسیوں کی وفاداری پر کسی کو شبہ نہیں ہوسکتا۔ قحط اور وبا نے اُن کو اس درجہ لاچار کر رکھا ہے۔ کہ اس کم جوشی پر انہیں معذور سمجھا جا رہا ہے۔ دیسی رؤسا اور دیگر شاہی مہمانوں کے لئے گورنمنٹ نے قصر کیننگہم کا سالم ہوٹل کرایہ پر لے لیا ہے۔ حضور قیصرہ ہند کو جشن کے دن علاوہ کیسا تھ چھ میل طے کرنے پڑینگے۔ اُن کی صحت اور ضعیفی سے اندیشہ ہے کہ اتنا سفر بھی اُنپر گراں گذرے گا پچھلے دنوں ریویرا (جنوبی فرانس) کو جاتے وقت پیرس کے قریب جب پریسیڈنٹ فرانس حضور ممدوحہ کی ملاقات کو گاڑی پر آئے تو ملکہ معظمہ نے کھڑے ہونے کی کوشش کی۔ لیکن نہ ہوسکیں۔ اور اُسکے رخصت ہونیکے وقت سہارے سے دریچہ تک پہنچائی گئیں۔ جہاں سے اُنہوں نے پریسیڈنٹ کو بآداب شاہانہ تین بار سلام کیا +

مغربی افریقہ کے شہر بینن میں جسے فروری کے شروع میں انگریزی افواج نے فتح کیا ہے جبکہ فوج ابھی قابض تھی آگ لگ گئی۔ مجروحین کے لئے جو عارضی ہسپتال بنایا گیا تھا وہ بھی جل گیا۔ مجروحین بمشکل بچالئے گئے پانی ضرورت سے وافر نہ تھا۔ آگ بجھانے پر صرف نہ کیا گیا۔ انگریزی فوج ۲۲ فروری کو بینن سے واپس چلی آئی +

انگلستان کے جنوبی افریقہ کے مقبوضہ کیپ کولونی میں جو پہلے ڈچ لوگوں کی نوآبادی تھا۔ اب بھی ڈچ لوگ بکثرت آباد ہیں۔ اور وہاں کی پارلیمنٹ میں اس قوم کے ممبر بھی کافی تعداد میں موجود ہیں۔ جب سے کہ ڈاکٹر جیمسن نے ٹرنسوال پر چڑھائی کی اُسوقت سے ڈچ اور انگریزوں میں تعلقات بہت شدید ہو گئے ہیں۔ اور ایک قوم دوسری قوم کے تباہ کرنے کی فکر میں لگی ہوئی ہے۔ چنانچہ ٹرنسوال کے ڈچ لوگ کیپ کولونی میں آکر وہاں کے ڈچوں سے حلفی اقرارنامے لکھوا رہے ہیں۔ کہ جنگ کے موقعہ پر وہ ٹرنسوال کی ذاتی امداد دینگے۔ کیپ کولونی میں اکثر ڈچ لوگ ٹرنسوال کے جھنڈے کی سلامی بڑی بیباکی سے اُتار رہے ہیں اور ڈچ قوم کے مجسٹریٹ علانیہ انگریزوں کی مخالفت کا اظہار کر رہے ہیں۔ انگلستان بھی اپنی جگہ غافل نہیں۔ اور ڈچ قوم کی تباہی کیلئے سر سیسل رہوڈس کی پیٹھ ٹھونک رہا ہے۔ اگر تعلقات کی صورت چند سے یہی رہی تو جنوبی افریقہ کی زمین پر ضرور خون کی ندیاں عنقریب بہنی شروع ہو جائینگی +

لاہور کے صاحبڈپٹی کمشنر نے منگل کی صبحکو تقریباً ۲ ہندو مسلمان معززین شہر کو اپنی مکان پر بلا کر دونوں فریقوں میں موجودہ شکر رنجی دور کرکے صلح و صفائی کرا دینے کی فہمائش کی۔ اور اچھی طرح سے واضح کر دیا کہ اگر اس خرابی کا کوئی انتظام نہ ہوا تو گورنمنٹ کو بدامنی اور فساد کو دور کرنیکے سختی سے کام لینا پڑیگا۔ لالہ ہنسراج بی اے نے اس موقعہ پر شکایت کی کہ مسلمانوں نے لیکھرام کے قتل پر خوشیاں منا کر ہماری دلشکنی کی ہے۔ مگر مولوی فضل الدین صاحب وکیل نے مختصر اور جامع تقریر میں ہندوؤں کی زیادتی مسلمانوں کی مظلومیت دل آزاری اور زہر خورانی سے ہلاک کرنے کی کیفیت مناسب پیرایہ میں بیان کر دی اور مضمون منواج ہندو نیز نے بلا دور رعایت کہدیا کہ ہندو مسلمانوں میں پورا اتفاق تھا یہ تو حکومت کے آریا صاحبوں کی طفیل سب آگ جھگڑے برپا ہوئے ہیں دونوں فریق کے دس دس آدمیوں کی جمعرات کی سہ پہر کو تعمیل ارشاد صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر فتحعلی خاں صاحب کے مکان پر جلسہ کیا۔ اس میں تقریباً سو آدمی شامل تھے۔ لالہ صاحب اور راجہ نرپندر سنگھ صاحب پریسیڈنٹ بنائے گئے ایک ہی مجلس میں دو پریسیڈنٹوں کا ہونا اتفاق کی کافی شہادت ہے! اور شاید یہ پہلا ہی موقعہ ہوگا کہ ایک ہی موقعہ پر ایک ہی جلسہ میں دو پریسیڈنٹ (اجلاس فرما رہے ہوں) شیخ فضل بخش خان بہادر اور لالہ گوپال داس بہادر سیکرٹری مقرر ہوئے پھر اس ایک ممبروں کی سلیکٹ کمیٹی بنائی جا کر

تار کی خبرین معہ مختصر حواشی

واشنگٹن۔ ۳۔ اپریل۔ صوبجات متحدہ امریکہ کے دارالوکلاء نے سینٹ کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے قحط زدگان کیلئے ہند کو غلہ روانہ کرنیکے لیئے ایک جہاز کرایہ پر لیا جائے (اس سے پہلے دو جہاز مکی کے روانہ ہو چکے ہین جو عنقریب کلکتہ پہونچنے والے ہین۔ وکیل) ✣

لنڈن۔ ۴۔ اپریل۔ **پرتگیزون کو شکست فاش**۔ لرین دارالخلافہ پرتگال مین یہ کاری مرسلہ مشتہر ہوا ہے کہ گنی کے دیسی باشندگان نے ایک پرتگیزی فوجکو شکست دی ہے جس مین تین افسر اور کئی سپاہی ہلاک ہوئے (علاقہ گنی مغربی افریقہ کے ساحل کے وسط پر واقع ہے اور اس کا کچھ حصہ انگریزون کے اور دوسرا حصہ پرتگال کے ماتحت ہے۔ افریقہ کے دیسی باشندگان کا اپنے موجودہ حکمرانون سے متواتر بغاوت کیے چلا جانا ظاہر ہے کہ امریکہ کے اصلی باشندگانکی طرح یا تو یہ قومین بھی عنقریب صفحہ ہستی سے معدوم ہو جائینگی۔ یا آخرکار آزاد ہو کر رہینگی۔ وکیل) ✣

ایضاً۔ **ہنگامہ کریٹ۔ اصول خود مختاری**۔ سفرائے دول متحدہ لفظ جزیرہ کریٹ کی خود مختاری کے اصولون پر متفق الرائے ہو گئے ہین۔ اور اون کی اطلاع بذریعہ تار اپنی اپنی گورنمنٹون کو دی ہے۔

مسٹر کرزن نائب وزیر خارجیہ نے بمقام سوتھ پورٹ شب گذشتہ تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ دول یوروپ کو ابھی تک توقع ہے کہ وہ لڑائی کی بلا کو روک سکینگی۔ جزیرہ کریٹ مین ایک عیسائی گورنر کی ماتحت جس کو دول یوروپ مقرر کرینگی نئی حکومت قایم کی جاوے گی۔

جزیرہ سے خبر موصول ہوئی ہے کہ کینیا سے دو ہزار باشی بزکونکی ایک جماعت نے نکلکر بمقام اگرو ٹیری باغیون پر حملہ کیا تھا مگر سخت نقصان کے ساتھ واپس ہٹا دیئے گئے۔ لڑائی کو ترکی گورنر اور چند اطالین افسرون نے روکدیا۔ اور جماعت مذکور کینیا کو واپس آگئی۔ اور اپنے ہتھیار حکام کو دیدیئے۔

(ریوٹر کے نامہ نگارون کا سر عجب گھنا رہا ہے۔ ایکطرف لکھا جا رہا ہے کہ شہی بزک (ترکی بے قاعدہ فوج) نقصان کثیر کے ساتھ پیچھے ہٹا دیئے گئے۔ اور دوسری طرف یہ کہا جاتا ہے کہ ترکی گورنر نے لڑای کو روک دیا اگر تار کا پہلا حصہ درست ہے تو ترکی گورنر کا یہ بچاؤ کرنا چہ معنی دارد۔ اور اگر دوسرا حصہ صحیح ہے تو ترکون کی شکست کیسی رہگئی۔ وکیل) ✣

لنڈن۔ ۵۔ اپریل۔ **محاصرہ پایرس**۔ دول خمسہ کے ایلچیون کو جو کینیا مین متعین ہین پایرس (تسخیر دارالخلافہ یونان کا بندرگاہ) کا محاصرہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ وہ اب محاصرہ کے متعلق تجاویز سوچ رہے ہین۔

سینٹ پیٹرزبرگ کا ایک نیم سرکاری اخبار لکھتا ہے کہ یونان کے خاصبانہ قبضہ پر مصر ہونیسے پایرس کا محاصرہ لازمی ہو گیا ہے۔ اور اگر یونان نے لڑائی کر دی تو دول عظام اوس کو اس لڑائی سے کوئی فایدہ نہین اٹھانے دینگی۔

دیوروپین اخبارات بھی عجب طرفہ معجون ہین۔ کیا کوئی سمجھدار جس مین ذرہ بھر بھی انسانی عقل و فراست موجود ہو اسی امکان مین داخل سمجھ سکتا ہے کہ یونان تن تنہا ترکی سے بحری یا بری مقابلہ کر کے کوئی فایدہ اٹھا سکتا ہے۔ پھر جس امر کا وجود ہی ناممکن ہو اوسکی دھمکی دینے سے کیا حاصل۔ البتہ اگر روس کا اخبار یہ لکھتا کہ یونان کے لڑائی کر دینے پر اگر ترکون نے اوسے تہ و بالا کر ڈالا تو یوروپ اوس کو نہین بچائے گا۔ تو کوئی بات بھی تھی یونان کے جہازون کو ترکی بیڑہ ایک گھنٹہ مین تخت الثری کو پہنچا سکتا ہے۔ اور سرحد پر یہ کیفیت ہے کہ حالانکہ یونان مین پیچھے ایک سپاہی بھی باقی نہین رہگیا۔ وہ سرحد پر پچاس ہزار سے زیادہ فوج جمع نہین کر سکا جس کے مقابلہ کیلئے سلطنت عثمانیہ نے اڑھائی لاکھ فوج وہان لا ڈالی ہے۔ اور اوس کے ساتھ ہی یوروپ مین سرحد بلغاریا۔ سرویا و مانٹی نیگرو کی حفاظت کیلئے اور ایشیا مین آرمینیا کی سرحد پر اسقدر فوجین جمع کر دی ہین کہ ان ریاستون کو یا آرمینیا کی ہمسایہ سلطنت کو سر اٹھانے کی کبھی جرأت نہین ہو سکتی۔ وکیل) ✣

کلکتہ۔ ۵۔ اپریل۔ **ہنگامہ کریٹ**۔ کلکتہ کے اخبار انڈین ڈیلی نیوز کو بتاریخ ۴۔ اپریل لنڈن سے مندرجہ ذیل خاص تارین موصول ہوئی ہین:۔

جنوب مشرقی یوروپ مین حالت بدستور ہے۔ کوئی نمایان فرق نہین پڑا۔ یونانی اخبارات لڑائی کے لیئے چیخ چیخ چلا رہے ہین۔ دارالوکلاء فرانس مین ایم ہانوٹو نے اس بیانکی تردید کی کہ جزیرہ کریٹ کو اندرونی حصہ کے باشندے مجوزہ خود مختاری کو قبول نہین کرینگے۔

موجودہ نازک موقعہ پر لارڈ سالسبری صاحب کا لنڈن سے غیر حاضر ہونے کی یہان اکثر شکایت کی جاتی ہے (مہینے ۲۹ مارچ کے پرچہ مین لارڈ صاحب کی روانگی کی تار پر نوٹ کرتے ہوئے لکھدیا تھا کہ ایسے موقعہ پر لارڈ موصوف کا انگلستان سے باہر جانا تا مورون اور کسی اشد مجبوری کو ظاہر کر رہا ہے۔ وکیل) آرمینون کے پھر فساد کر دینے کی علامات دکھائی دینی شروع ہو گئی ہین۔ مشہور ہو رہا ہے کہ وہ لوگ مزید ہنگامہ و فساد برپا کرنے کی تیاریان کر رہے ہین۔

سر آلیف۔ لوبانوف جو ہم جیمسن کے افسرون مین سے ایک تھا اور ڈاکٹر جیمسن کے ہمراہ قید کیا گیا تھا پچھلے ہفتہ جیل سے رہا کر دیا گیا ✣

لنڈن۔ ۵۔ اپریل۔ **ہنگامہ کریٹ۔ جنگ کیلئے بیتاب**۔ سرحد تھسلی پر جو ترکی فوج جمع ہے اوس مین بیحد جوش پھیلا ہوا ہے۔ اور وہ لڑائی کیلئے سخت بیتاب ہو رہی ہے۔ ہر ایک چیز بالکل مکمل ہے اور ہیڈ کوارٹر سے بذریعہ تار احکام وصول ہونے پر تمام فوج ایک گھنٹہ مین ترکی یونانی سرحد پر بڑھ سکتی ہے ترکی افواج کے پاس ہر ایک طرح کا سامان کافی موجود ہے۔

(کیون میلان ریوٹر۔ وہ خبر کہ ترکون کے پاس سامان جنگ وجود نہین۔ اسی فوج کے متعلق جو جنگ کیلئے بیچین اور جس کے پاس ہر ایک سامان کافی و وافی بتایا جاتا ہے۔ لنڈن کا نیم سرکاری اشاعت رہنما باز اور نہایت ہی معتبر اخبار ٹائمز مورخہ ۱۹ مارچ جو اس ہفتہ موصول ہوا ہے لکھتا ہے کہ ترکی فوج قلت رسد سے سخت لاچار ہے۔ اور کئی ترکی سپاہی فاقہ سے تنگ آکر یونانی فوج مین چلے گئے ہین!!! چنانچہ ایک سپاہی جو قصبہ جنیا سے یونانی قصبہ آرتا کو بھاگا جا رہا تھا۔ دیا آرتا کو عبور کرتے وقت گولی سے مار دیا گیا!!

افسوس تعصب اور کینہ نے ان اخبارات کو ایسا اندھا کر دیا ہے کہ اون کو اپنے اعتبار و ثقاہت کی ذرہ بھی پرواہ نہین رہگئی۔ وکیل) ✣

بحری محاصرہ مین اور تعویق۔ اخبار ڈیلی کرانیکل تار آمدہ آنھر شائع کرتا ہے کہ فرانس نے نئی تجاویز پیش کی ہین جنکی وجہ سے یونانی ساحل کا محاصرہ اور چند دنون کیلئے ملتوی ہو گیا ہے ✣

لنڈن۔ ۶۔ اپریل۔ دول عظام نے رس کی تحریک پر یونان اور ترکی کو اطلاع دی ہے کہ انمین سے جو کوئی ابتدا کرے گا اوسی فتح کا فایدہ نہین اٹھانے دیا جاویگا۔

مسٹر بلفر نایب وزیر خزانہ نے شب گذشتہ دارالعوام مین مندرجہ بالا امر کا اظہار کر کے بیان کیا کہ انگلستان یونان کی محاصرہ مین شریک ہونے سے گریز نہین کرے گا۔ اسپر سر ولیم ہارکورٹ (لبرل فریق کے لیڈر) نے نوٹس دیا کہ مین ملکہ معظمہ کی خدمت مین یہ ایڈریس پیش کیئے جانے کی تحریک کرونگا کہ شاہی افواج سے یونان اور کریٹ کے برخلاف کام نہ لیا جاوے۔

کریٹی باغیون نے یوروپین فوج پر جو مقام تمبوزریا کی چوکی مین مقیم ہین۔ حملہ کیا ہے۔ چار گھنٹون تک آتشبازی ہوتی رہی ✣

لنڈن۔ ۶۔ اپریل۔ **ہنگامہ کریٹ**۔ انگلستان نے موجودہ مخمصہ کے دفعیہ کیلئے یونان کے سامنے چند صلح آمیز تجاویز پیش کین خیال ہے کہ یونان ان تجاویز کا جو جواب دے اوسپر پایرس کا محاصرہ کیا جانا یا نہ کیا جانا منحصر ہوگا ✣

ایضاً۔ **سر ولیم ہارکورٹ کا قافیہ تنگ ہونا**۔ مسٹر بلفر نایب وزیر خزانہ نے آجرات

دار العوام مین گورنمنٹ کی طرف سے سر ولیم ہارکورٹ کی اس تحریک کیلئے کہ ملکہ معظمہ کی خدمت مین ایڈریس دیا جاوے کوئی دن مقرر کرنے سے انکار کر دیا۔ مارقیتکہ سر ولیم صاحب صاف صاف نہ کہدین کہ ایسا کرنے سے اون کا منشا یہ ہے کہ گورنمنٹ کا حق سلامتی ووٹ پاس کرنیکے لیئے پارلیمنٹ مین تحریک کی جاوے۔ سر ولیم نے گورنمنٹ کی اس تسخاصانہ دعوت کا کوئی جواب نہ دیا۔

اتینھزمین آج شوارع عام مین بیشمار خلقت جمع ہو کر جنگ کے اعلان کے لیئے شور وغل مچاتی رہی مگر کچھ اور زیادہ خرمستی نہ کی۔

اس امر سے انکار کیا گیا ہے کہ انگلستان نے کوئی صلح آمیز تجاویز یونان کو پیش کی ہین۔ انگلستان یوروپ کے اتفاق مین برابر شریک ہے۔

لنڈن۔ ۶- اپریل۔ ونیزویلا کی کانگرس نے معاہدہ ثالثی مابین انگلستان و ونیزویلا کو منظور کر لیا ہے۔

ایضاً۔ **پریسڈنٹ کروگر کا افسوس**۔ مسٹر چیمبرلین نے بجواب سوال دار العوام مین کہا کہ پریسڈنٹ کروگر نے لارڈ روزمیڈ (گورنر کیپ کالونی) کی تحریر کے جواب مین اوس گستاخی پر جو لفٹنٹ ایلاف نے ملکہ کی شان مین کی ہے ذاتی طور پر افسوس ظاہر کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ یہ معاملہ زیر تفتیش ہے۔

طہران (ایران)۔ ۶- اپریل۔ امین الدولہ وزیر اعظم مقرر کیئے گئے ہین۔ اور اس عہدہ کے اختیارات وسیع کر دیئے گئے ہین (امین الدولہ جن کو ہمارا ایک روزانہ اردو ہمعصر امین ڈولی لکھتا ہے پہلے وزیر ڈاک خانجات اور کونسل مدراس کے ممبر مجلس تھے۔ وکیل)

لنڈن۔ ۶- اپریل۔ **اطالین پارلیمنٹ**۔ نئے اطالین پارلیمنٹ کا آج افتتاح ہوا۔ تخت کی طرف سے جو سپیچ پڑھی گئی اوس مین بتایا گیا کہ فوج بری کی جدید ترتیب مکمل ہو گئی ہے۔ اور بحری فوج مین ایزادی کیگئی ہے۔ سوشلسٹ (کل انسانون کو مساوی حقوق ملنے کی مدعی) ریڈیکل پلیکن (جمہوری خیالات کے پیرو) جماعت کے ممبر شریک نہ ہوئے۔ ان لوگونکی تعداد پچھلے انتخاب مین بہت بڑھ گئی ہے۔ عام حالت شاہی طریقہ حکومت کے ہوا خواہون کیلئے تشویشناک ہے۔ (اور ہونی بھی چاہیئے۔ اطالین گورنمنٹ نے شاہانہ خبطون کو پورا کرنیکے لیئے رعیت پر ٹیکسون کی اسقدر بھرمار کر رکھی ہے کہ اوسے کئی دفعہ تنگ آکر بغاوت پر کمربستہ ہونا پڑا ہے اور اگر اٹلی کی گورنمنٹ رعیت کی آزادی پر اسیطرح تلی رہی تو اس مین کوئی شک نہین کہ وہ اس جور و ظلم سے رہائی پانیکے لیئے ضرور ہاتھ پانون ماریگی۔ وکیل)

لنڈن۔ ۷- اپریل۔ **ہنگامہ کریٹ۔ ترکی فوجکی مستعدی**۔ سرحد یونان پر جمع شدہ ترکی فوج کل سارا ون (۱۴- اپریل) اس امید مین کمربستہ رہی کہ حملہ کرنے کیلئے اب حکم ملا کہ ملا۔ فریقین مین کشیدگی اس درجہ تک بڑھ گئی ہے کہ اتفاقیہ کسی گولی کے چلجانے پر بھی دونون آپس مین گتھم گتھا ہو جائینگے۔

لنڈن۔ ۸- اپریل۔ **دول کا تازہ مراسلہ**۔ دول نے ایک تازہ مراسلہ یونان کو بھیجا ہے جس کی انتظر مین کوئی پرواہ نہین کیجاتی۔ تاہم یونانی اخبارات عوام کالانعام کی پرمذاق ہونا پسند نہین کرتے اور اس پر جوشی پر ملامت کر رہے ہین۔

کریٹ مین حسب معمول ہر روز لڑائی ہوتی رہتی ہے۔ باغی اپنی فوجین قصبہ سٹیا کے باہر (جو خلیج کے مشرقی حصہ مین واقع ہے) جمع کر رہے ہین۔ فرانسیسی جنگی جہاز کے کمانڈر نے باغیون کے حملہ کو روکنے کے لیئے خشکی پر توپین اتار دی ہین۔

ایضاً۔ جزائر فیجی مین (جو آسٹریلیا کے مشرق مین انگریزی مقبوضہ ہین) ہند کے تحفظ کے لیئے ۱۲۷۳ پونڈ چندہ جمع ہوا ہے۔

ایضاً۔ **جنوبی افریقہ مین بغاوت**۔ علاقہ گاسالینڈ کے دیسی باشندون مین (جو ٹرانسوال کی سرحد پر ترنگیزی علاقہ ہے) عام بغاوت پھیل رہی ہے۔ پرتگیز حکام اس بغاوت کو سخت خطرناک تصور کرتے ہین اور بسرعت تمام اپنی فوجین جمع کر رہے ہین۔

لنڈن۔ ۷- اپریل۔ زنجبار اور جزیرہ پیمبا مین ممانعت غلامی کا اعلان کر دیا گیا ہے جس پر رعایا نے کوئی شور و شر نہین کیا۔

لنڈن۔ ۸- اپریل۔ پریسڈنٹ کروگر نے اپنے پوتے لفٹنٹ ایلاف کی تحقیقات خاص عدالت کے ذریعہ ہونے کا حکم دیا ہے۔

ایضاً۔ **شاہ سیام**۔ اپنے ملک سے انگلستان جانیکے لیئے جہاز پر سوار ہو گیا ہے۔

ایضاً۔ **ہنگامہ کریٹ**۔ بیقاعدہ فوج۔ ایک مسلمان سپاہی نے انگریزی امیر البحر ایس پر کل سوداکے قریب بندوق سر کی۔ مگر گولی عین پاس سے ہو کر نکل گئی۔

ایضاً۔ **یونان کو ہوش آگیا**۔ سینٹ پیٹرزبرگ اور دیگر مقامات مین عام رائے یہ ہے کہ سرحد پر ترکون کی خلاف توقع طاقت عظیم سے ٹوکر یونان کا جوش ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ انگریزی مزید فوج نیز روسی کمک کریٹ مین پہنچگئی ہین۔

مسٹر کرزن نے بجواب سوال دار العوام مین بیان کیا کہ کئی طاقتون کی خیال مین ترکون سے پہلے یونانیون کو جزیرہ کریٹ خالی کرنا لازمی ہے اور کہ بنا بریں ابتدا کرنا یونان پر موقوف ہے۔

ایضاً۔ سردار افضل خان مرحوم کی موت پر لکھتے وقت اخبار ٹائمز افسوس ظاہر کرتا ہے کہ ہندی فوج کا ایک نہایت ہی درخشندہ اور روشن ستارہ گم ہو گیا ہے۔

مختلف خبرین

ملکہ معظمہ کے جشن شصت سالہ کے جوش مین تمام ممالک متحدہ مین ۲۰ جون ۱۸۹۷ء کا دن (جو اتوار کا دن ہے) بارگاہ ایزدی مین عام شکر گذاری کا دن منایا جاوے گا۔ اور ۲۲ جون کو دفاتر مین تعطیل ہو گی جس رستہ قیصرہ ہند بجلوس شاہانہ گذرین گی۔ وہان کے اکثر مکانات ۲۲ جون کی تاریخ کے لیئے ابھی سے دو دو ہزار پونڈ پر کرایہ لیئے گئے ہین۔ ایک مشہور کروڑپتی نے ایک اخبار کے مالک کو جس کا مکان بھی اوسی رستہ پر ہے ایک دریچہ کا کرایہ ایک ہزار گنی تک کہا۔ مگر اخبار والون نے منظور نہین کیا۔

جنوبی افریقہ کی دو ڈچ جمہوری ریاستون (ٹرانسوال اور فری سٹیٹ) نے آپسمین اتحاد و اتفاق کر لیا ہے۔ اس مدعا کے حصول کیلئے پریسڈنٹ کروگر خود آخر الذکر ریاست مین گیا تھا۔ وہان مسٹر کروگر نے ایک تقریر مین ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی نسبت انپی ڈچ زبان مین ایک ایسا کلمہ کہا جس کے معنون پر عجب بحث ہو رہی ہے۔ ڈچ مین وہ فقرہ یہ ہے "این کو اجی دورو" بعض اس کے معنی کرتے ہین "مشکل عورت" (یعنی جس کا سمجھنا یا اوسکی تہ کو پہونچنا مشکل ہے) دوسرا فریق اس کے معنے "وحشی عورت" کے اور تیسرا "مستقل مزاج عورت" کے اور ایک فریق خطرناک۔ ایذا رسان اور زخم کرنے کے معنی بتاتا ہے خود پریسڈنٹ کا بیان ہے کہ میری مراد اس لفظ سے کوئی بری نہین تھی پس ایسے اختلاف کی صورت مین خود اوسی کے قول کو ترجیح دینا زیادہ مناسب ہے۔ لیکن انگلستان مین عام خیال ہے کہ مسئلہ ٹرانسوال غریب خطرناک صورت اختیار کرنے والا ہے۔

صوبجات متحدہ امریکہ کے سابق پریسڈنٹ مسٹر کلیولینڈ صاحب جو یکم مارچ سے علیحدہ ہوئے ہین اور اونکی بیوی مین سخت ناچاقی ہو گئی ہے۔ جو پچھلے برس سے شروع ہوئی۔ اس برس گو یہ صاحب نمانوند کے ساتھ ایک ہی مکان (یعنی پریسڈنٹ کے سرکاری محل) مین رہین۔ مگر گفتگو اور صاحب سلامت بالکل بند رہی اور اب دونون مین علانیہ جدائی ہو گئی ہے۔ بیوی کا بیان ہے کہ صاحب بہادر مجھپر سخت تشدد کرتے تھے۔

باغیان کیوبا نے ایک ٹرین کو جسپر اندلسوئی فوج سواری تھی ڈائنامیٹ سے اڑا دیا۔ ۵۰ سپاہی ہلاک ہوئے۔ ہسپانیہ نے کیوبا کے سر آٹھ کروڑ پونڈ قرض چڑھا دیا ہوا ہے۔ جس کا سالانہ سود بانچ فیصدی شرح

سے ۴۰ لاکھ پونڈ ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ مقامی انتظامی احتیاجات کے لیئے اگر تخمیناً ۳۴ لاکھ پونڈ سالانہ کی رقم شامل کیجاوے تو جزیرہ پر جسکی آبادی ستر لاکھ ہے ۷۴ لاکھ پونڈ سالانہ یعنی فی کس تخمیناً ۱ پونڈ (دس روپیہ) پڑتا ہے جس کو اہالیانِ جزیرہ کسی حالت مین برداشت نہین کرسکتے۔ ہندوستان مین گورنمنٹ بحساب اوسط ہر شخص سے تین روپیہ سالانہ لیتی ہے اور اسی مین رعایا کا قافیہ تنگ ہوگیا ہے۔ کیا باشندگان کیوبا جو عیسائی مذہب بھی رکھتے ہین گلیڈسٹون اور کمپنی یا متفقہ دول عظام کی ہمدردی کے محتاج نہین ہین؟ +

پریس سمارک کا اخبار ہیمبرگر نیگ کٹن انگلستان کے برخلاف عرصہ سے مضامین لکھ رہا ہے۔ ایک لنڈنی اخبار نے اونکے جواب مین پچھلے دنون ایک مضمون لکھا۔ اسپر اخبار مذکور مین (جو ہمبرگ دراصل جرمنی کا شائع ہوتا ہے) ایک ایسا خطرناک اور زبردست مضمون چھپا ہے کہ خود ایڈیٹر نے بھی اوس مضمون کو غیر کا بتادینا مناسب سمجھا۔ اوس مین ۱۸۶۲ء سے لیکر انگریزونکی زیادتیون اور مخصوصات کی پوری تشریح کیگئی ہے۔ اور انگلستان و جرمنی کی لڑائی کی غالب نتایج پر بحث کرکے ہموطنون کو انگریزی تجارتی جہازون کے لوٹنے کیلئے سبک سیر اور تیز رفتار کروزر تیار کرنے کی نصیحت کی جاتی ہے۔ نویسندہ لکھتا ہے کہ ایسا کہنے کے بعد انگلستان سے لڑائی شروع کردینا تاریخ بتا رہی ہے کہ جنگ ضروری اور لابدی چیز ہے۔ پس اس مثل پر چلو کہ سب سے بڑھ کر مدافعت دوسرے پر پہلے خود وار کرنے کا نام ہے +

حبش کا ملک کئی ریاستون پر منقسم ہے جو انمین سب سے زبردست ہوجاتا ہے اوس کا بادشاہ کل ملک کا شہنشاہ تسلیم کرلیا جاتا ہے۔ چنانچہ شاہ مینی لیک واقعی فرمان روا تو فقط شوا کی ریاست کا ہے۔ مگر اٹلی پر فتح پانیسے وہ کل ملک کا شہنشاہ جسکو نیگس یا نجاشی کہتے ہین۔ مان لیا گیا ہے۔ پرنس لوبناف مرحوم کی مدبر تدبیر نے اوس کو روس کا مخلص دوست بنالیا۔ جو امر انگلستان کو سخت ناگوار گذر رہا ہے۔ وہ بحیرہ قلزم کے قریب روس کا اقتدار قائم ہوجانا اپنے لیئے سخت مضر تصور کرتا ہے۔ اور اب اس اقتدار کو کسیطرح قائم نہ ہونے دینے کے لئے شاہ حبش کیطرف خاص توجہ مبذول کیگئی ہے۔ شاہ حبش بحیرہ قلزم سے کچھ بھی علاقہ نہین رکھتا۔ اور وہ اوسپر کسی بندرگاہ کا حاصل کرنا نہایت ضروری خیال کررہا ہے۔ انگریزی سفارت کی اس ضرورت سے فایدہ اٹھاکر اوس کو مصر کے علاقہ سوڈان کے ساحل سے جو بمصداق مال مفت دل بیرحم اٹلی کو دیا گیا۔ کوئی ٹکڑا دینے کا وعدہ کرکے اپنے حسب مطلب قرارداد حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ لیکن یورپ کی تسلیم یہ کسی پر کاربند ہوکر ساتھ ہی یہ بھی مدنظر رکھ لیا گیا ہے کہ اگر شاہ مینی لیک سیدھا نہ ہوا تو اوس سیگنشیا والی ریاست ٹائیگر کو اپنے ساتھ گانٹھ کر اوس کو شاہ مذکور کے برخلاف کھڑا کردیا جاوے اور اس طرح ریاستہائے حبش کے فرمانروایون مین باہمی پھوٹ ڈلواکر اون کو کمزور اور اپنا الوسیدھا کرلیا جاوے شاہ مینی لیک سے درد یشون پر توجہ کشی کرنے کی بھی درخواست کی جاویگی۔ مگر اسپر ایسا بہت زور نہین دیا جاتا۔

لارڈ سالسبری صاحب وزیر اعظم انگلستان نے انگلستان کی ایوان تجارت کی سالانہ دعوت مین ۱۰ مارچ کو تقریر کرتے ہوئے صاف تسلیم کرلیا ہے کہ "اول تو ہماری کل گورنمنٹ و نہ کم انکم اوس کے بیرونی حصہ (یعنے انگلستان کے سوا دیگر مقبوضات انگلشیہ کی گورنمنٹون اور تعلقات خارجیہ) کی تمام مشنیری (کل) کا مقصود مدعا انگریزی تجارت کو قایم رکھنا اور اوسکی اشاعت مین آسانیان پیدا کرنا اور سہولتین حاصل کرنا ہے" اگر انگریزی مقبوضات کی گورنمنٹون کا مقصد و مدعا یہی ہے تو وانکی رعایا کا اللہ بیلی +

شرحد یونان و ٹرکی پر دونون فوجون کے سنتری ایک دوسرے سے فقط ۴۰ گز کے فاصلہ پر اپنی اپنی حد کے اندر گشت کررہے ہین۔ انگلستان کے بعض اخبار تو یہ روس کو یونان کا خفیہ معاون بتاتے ہین لیکن باقی کل دنیا کی یہ رائے ہے کہ انگلستان کی شہ پر یونان اسطرح اینٹھ رہا ہے۔ اگر روس کی کچھ بھی سازش ہوتی تو صرف یہی نہین کہ یونانی روسیون سے جرمنیونکی طرح تجارتی تعلقات قطع نہ کردیتے بلکہ انگلستان کی طرح روس سے بھی مجاہدین یونان کو آنے شروع ہوجاتے۔ فرانس بیچارہ البتہ سخت مشکل مین گرفتار ہے۔ جیسا کہ پچھلے نمبر مین یونانیون کی فرانسیسیون کے دوش بدوش جرمنی سے جنگ کرنے کیطرف خیال کرتا ہے تو اوسکی آنکھین نیچی ہوجاتی ہین۔ اور ۱۸۸۶ء کی شورش یونان کیطرح وہ اب بھی اغماض کرنا چاہتا ہے اور جب وہ اپنی ملک کی موجودہ اغراض ہوا و ہوس پر غور کرتا ہے تو اوسے جرمن و روس کیساتھ اتفاق کرنا سخت ضروری معلوم ہوتا ہے چنانچہ چند بنھوون کے تردد اور غور و فکر کے بعد گورنمنٹ فرانس کو بتاریخ ۱۶ مارچ اپنے پارلیمنٹ مین صاف کہدینا پڑا کہ ۱۸۷۸ء کیطرح وہ اب کے اپنی ملک کی بہتری کو نظر انداز نہین کرسکتی اور وہ یونان کی سرکوبی کیلئے دوسری طاقتون کیساتھ شریک ہونا لازمی خیال کرتی ہے +

شاہ سیام اپنے ملک کی مختلف صیغونکی درستی کیلئے ہندوستان کے افسرون کو اپنے ان ملازم کررہے ہین۔ شاہ موصوف جولائی و اگست مین انگلستان کی سیر کرین گے۔ اور ملکہ معظمہ سے محل آسبورن یا ونڈسر مین ملاقات کرین گے۔ وہ یوروپ کو سیام کی شاہی کشش دہاجازی پر جائینگے۔ اس کا وزن اڑھائی ہزار ٹن ہے۔ چار برس ہوئے سکاٹلینڈ کے ایک کارخانہ مین تیار ہوئی تھی۔ اوسپر چھ توپین پونے پانچ انچ قطر کی اور تقریباً بارہ جہاز چلنے والی ہین۔ دو انگریز بحری افسرونکی خدمات انگریزی صیغہ بحری نے کشتی کی ناخدائی کیلئے شاہ کے سپرد کی ہین +

ریوٹر ایجنسی کی نسبت جس کی وساطت سے ہندوستان مین تار خبرین موصول ہوتی ہین ہم کئی دفعہ حوالہ دیکر لکھ چکے ہین کہ جب اوس کے پاس تازہ خبرون کا ذخیرہ ختم ہوجاتا ہے تو آپ اخبارون کی پرانی فائیلون سے دولایت مین ایکماہ گذشتہ کی خبر ویسی ہی پرانی سمجھی جاتی ہے جیسی ایک برس گذشتہ کی) خبرین لیکر بھیجنا شروع کردیتے ہین۔ یہ کارروائی ہمارے خیال مین ایجنسی مذکور صرف ٹرکی کی خبرات کے متعلق ہی کیا کرتی تھی۔ مگر اب معلوم ہوا ہے کہ یہ بیجا دست اوسپر یا اون کے کارندون پر کبھی کبھی ٹرکی سے علاوہ بھی طاری ہوجاتی ہے۔ وہ ۳۰ مارچ کو مسٹر روصاحب چیف جج پنجاب کو خوش خبری سناتی ہین کہ آپ نائیٹ اسٹر بنائے گئے ہین۔ حالانکہ اون کو مرے ہوئے تین ماہ گذر چکے ہین +

کلکتہ کی سنٹرل کمیٹی نے اپنے پچھلے اجلاس مین پچاس لاکھ کی رقم ہندوستان کے مختلف صوبون پر اس طرح سے تقسیم کی ہے۔ ممالک مغربی شمالی کو ایک روپیہ مین ساڑھے پانچ آنے بنگال کو ۳ آنہ ۹ پائی صوبجات متوسط کو ۱ آنہ ۳ پائی کمیٹی کے پاس ہوقت ایک کروڑ تیس لاکھ روپیہ ہے۔ اس حساب سے پنجاب کو کلہم ۵۶۸۷۵۰ روپیہ اور بنگال کو جہان دوامی بندوبست کی تخفیف زمینہ ۱۰ کروڑ تین ہوگئے ہین، ۳۰ لاکھ ملینگے۔ اس غیر منصفانہ تقسیم نے آخر انگلو انڈین اخبارات سے بھی یہ کہلوا دیا ہے کہ ان صوبون سے جن کی بندوبستون مین وقتاً فوقتاً ترمیم کی جاتی ہے اور اونکی مالگذاری برابر بڑھائی جاتی ہے سخت ناانصافی کیگئی ہے۔ مگر ہم اس تقسیم کے مسئلہ کو علیحدہ رکھکر ان اخبارات سے سوال کرتے ہین کہ خیراتی پیداوار کی تقسیم پر تو ان میعادی بندوبستون کی سختیون سے تباہ شدہ صوبون کے ساتھ تو اس قدر ہمدردی ظاہر کی جارہی ہے لیکن جس وقت ان صوبونکی مالگذاری بڑھائی جاتی ہے اس وقت اونکی ہمدردی کدھر چھپی رہتی ہے۔ اور کیا اس وقت اون کو مہتمان بندوبست کی کارگذاریونکی توصیفین کرتے ہوئے اور اضافہ لگان پر زمینداروں کو خوش بتاتے ہوئے شرم نہین آتی۔ ان یوروپین مسیحی ہمدردان بنی نوع انسان کی انہی کرتوتون سے جلکر انگلستان کے وقعی نیک ضمیر اور صاف باطن فلاسفر ہربرٹ سپنسر کو اپنی کتاب مین نہایت حسرت واندوہ کے ساتھ یہ لکھنا پڑا ہے کہ "واحسرتا۔ دنیا کی وحشی اور غیر مہذب بت پرست قومین اس طرف کیون نہین مائل ہوتین۔ کہ ان عیسائیون کو سچی ایمانداری۔ صداقت اور راستبازی سکھانے کے لئے اپنے مین سے مشنری روانہ کرین" +

پنجاب گورنمنٹ نے تو اعد متعلقہ قانون دباء مین حکم دیا تھا کہ جس لیض کے کیڑے وغیرہ یا اسباب جلادیا جاوے گا اوس کو انکا معاوضہ ملیگا۔ گورنمنٹ ہند نے اس قاعدہ کو پسند نہین کیا۔ اور حکم دیا ہے کہ جس کیڈاکٹر میونسپلٹی یا پولیس سب سے سمجھے اوسے معاوضہ ملا کرے۔ اسپر مسٹر ضنا ریمارک کرتے ہوئے لاہور کا روزانہ انگلو انڈین اخبار بعینہ وہی الفاظ استعمال کرتا ہے جو قانون دباء کے متعلق پنجاب کے بارہ مین ہمارے ایک نامہ نگار نے لکھے تھے اور جن کو لاہور کا ایک بااصول انگریزی اخبار باغیانہ قرار دیتا ہے۔ ہمبصر کی عبارت حسب ذیل ہے "بمجرد یہ بالا قاعدہ کی وضع کرتے وقت ہمارے سابق لفٹنٹ گورنر سر دنیس فٹزپیٹرک نے اکثر اضلاع پنجاب کے حالات کو مدنظر رکھ لیا تھا جن مین ایک ملحکی جایداد کو تلف کرنیکے حکم سے غلہ بھی کا احتمال اور معاوضہ ادا کرنیسے انکار ہونے پر ناخوشی ظاہر کیجانیکا اندیشہ تھا۔ جو حکم بمبئی یا کلکتہ جیسے بڑے شہرون

اسلامی دنیا کی خبریں

قاہرہ کی مسجد جامع ازہر میں دس ہزار مسلمان طلبا فقہ۔ حدیث۔ تفسیر۔ ریاضی۔ ہندسہ وغیرہ وغیرہ علوم کی تعلیم پاتے ہیں۔ تمام اسلامی ممالک سے وہاں پہنچے ہوئے ہیں اور ان میں سے اکثر فارغ التعلیم ہو کر وعظ و نصیحت اور اشاعت اسلام کیلئے افریقہ اندرونی حصہ میں چلے جاتے ہیں +

عید الفطر کے دن حاجی محمد ڈالی نے ۱۸۹۶ء لنڈن کی ایک جماعت کو عارضی مسجد میں دعوت دی حاجی صاحب نے نماز پڑھائی اور بعد کی کارروائیوں کیلئے شیخ محمد نجیب صاحب پیشنماز بنائے گئے۔ سلطان المعظم کی تصویر آویزاں کئے جانے پر کل حاضرین نے ان کی صحت و زیادہ اقبال کیلئے دعائیں کیں اور سلطان حمید زندہ باش خلیفہ اعظم زندہ باش کے نعرے بلند کئے۔ اسکے بعد شہنشاہ جرمن کا دلی شکریہ ادا کرنیکا ریزولیوشن پاس ہوا کہ انہوں نے ہنگامہ کریٹ میں سلطان معظم اور عثمانیہ قوم کی امداد اور دوستی کا علانیہ اظہار کر دیا۔ ریزولیوشن میں امید کیگئی کہ یہ جرمنی تعلقات مدت مدید تک قایم رہینگے۔ انجمن اسلامیہ کے ممبروں نے الگ نماز پڑھی۔ ترکی سفارت کے امام نے امامت کرائی خاتمہ پر ملکہ معظمہ امیر المومنین و دیگر شاہان بلاد اسلامیہ اور مسلمان قوم کے جام صحت تجویز کئے گئے +

کابل میں گندم کا خرچ فی روپیہ انگریزی ۳۶ سیر ہے۔ کوچی لوگ سرحد پر کپڑا پچھلے ہفتہ دو سو اونٹ افغانستان سے پشاور کو لادلائے۔ انکے دوسرے ساتھی بمعہ ۱۵۰ اونٹوں کے گرفتار ہو گئے تھے۔ امیر صاحب نے پشاور کے افغانی پوسٹ ماسٹر کو اس کی درخواست پر تبدیل کر دیا ہے +

حج کی ممانعت کی بارہ میں جو خط و کتابت گورنمنٹ ہند اور امیر کابل کے درمیان ہوئی تھی وہ شائع ہو گئی ہے۔ اس سرکی تحریک پہلے وائسرائے نے امیر صاحب کو کی۔ جنہوں نے گورنمنٹ کے مشورہ کو منظور کر لیا +

سرکاری مراسلوں میں ظاہر کیا گیا ہے کہ ٹرکی نے بھی حاجیوں کی آمد کو روکنے کے لئے گورنمنٹ ہند پر دباؤ ڈالا کہ مگر یہ میں کی مجلس حفظان صحت سے معلوم ہوتا ہے کہ جب دوسری طاقتوں کے وکیلوں نے اسلامی رعایا رکھنے والی سلطنتوں پر ممانعت حج کیلئے دباؤ ڈالا تو ٹرکی کے وکلا نے صاف جواب دیا۔ کہ حج اسلام کے فرائض میں داخل ہے اور اس کی ممانعت نہیں کی جا سکتی۔ اسیطرح مصر کے وکلا نے حاجیوں کی روانگی کو قطعاً روکدینے سے انکار کر دیا۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ گورنمنٹ نے کیوں حج کو روکدیا۔ مگر خواہ مخواہ ایک اسلامی طاقت پر الزام لگانا درست نہیں +

ٹراونکور کے دارالخلافہ ٹراونڈرم کا اخبار لکھتا ہے کہ کرسچن کالج کے ایک مسلمان طالب علم نے بی اے کے امتحان میں سنسکرت اختیاری مضمون کے طور پر لی۔ اور اس میں پاس ہو گیا +

شاہ حبش کا بہادر جنرل راس الولہ مر گیا ہے۔ یہ شخص پہلے انگریزوں کا دوست تھا پھر جانی دشمن ہو گیا۔ وہ اپنی محنت اور استقلال سے ادنیٰ درجہ سے اعلیٰ مرتبہ کو پہنچا تھا۔ اس کا مرنا انگریزوں کی موجودہ مشن کی کامیابی میں فائدہ پہنچائیگا +

دول یورپ کے قونصلین نے انگریز فوجی افسر میجر بار کو جو کریٹ کے جندارمہ (فوجی پولیس) کا افسر مقرر کیا گیا تھا۔ تمام یورپین سپاہیوں کو برطرف اور فوج کو موقوف کر دینے کا حکم دیا۔ مگر انہوں نے جواب دیا کہ فوج مذکور اعلیحضرت سلطان المعظم کے شہنشاہی حکم کے بغیر توڑی نہیں جا سکتی۔ بعد میں (۳ مارچ) کو خبر آئی کہ گورنر کریٹ نے امین پاشا کو کریٹ کی ترکی جندارمہ فوج کا کمانڈر افسر مقرر کیا ہے۔ اور مانٹی نیگرو کی فوج سے جو سپاہی بھرتی کئے گئے تھے۔ انکو تنخواہ دیکر رخصت کر دیا گیا ہے + (ریوٹر ہیبر لڈ۔ ۱۵ مارچ)

مارشل اوہم پاشا مقام الوسونا سے (جو میدان جنگ کی فوج کا ہیڈ کوارٹر بنایا گیا ہے۔ اور سرحد یونان سے پانچ میل کے فاصلہ پر بجانب شمال مشرق واقع ہے) ۱۴- مارچ کو سرحد کے معائنہ کیلئے چائے حصار کو گئے۔ الاسونا ریلوے اسٹیشن ویرنیا سے چالیس میل بجانب جنوب ہے اور اسٹیشن مذکور سالونیکا سے چالیس میل بجانب غرب ہے +

بجبیرہ مارمورا اور بجیرہ اسود کے ایشیائی سواحل کے بندرگاہوں سے ۱۵ مارچ تک ساٹھ پلٹنیں بندرگاہ روڈوسٹو کو پہنچیں۔ بندرگاہ روڈوسٹو بحیرہ مارمورا کے یورپین ساحل پر قسطنطنیہ سے بجانب غرب اسی میل کے فاصلہ پر اور دہانہ آبنائے ڈارڈنیلز یعنے قلعہ صید البحر سے بجانب مشرق ۹۵ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہاں سے فوجیں قسطنطنیہ سالونیکا ریلوے لائن کے اسٹیشن مرادلی کو جو روڈوسٹو سے بجانب شمال تخمیناً ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہے پہنچائی جاتی ہیں۔ اور کچھ حصہ اسٹیشن چارلو کو اس لائن پر مرادلی سے بجانب شرق ۲۲ میل ہے پہنچایا جاتا ہے۔ ان دونوں سٹیشنوں سے فوجیں اور سامان حرب براہ سالونیکا ویرنیا کو روانہ کر کے وہاں سے الاسونا کو بھیجا گیا ہے +

یا بعالی نے تیسرے اردو کی فوجوں کو بھی کامل جنگی جمعیت میں کر دیئے جانیکا حکم دیا ہے تیسرے اردو کا ہیڈ کوارٹر مناسطر میں ہے جو صوبہ البانیا کے وسط میں واقع ہے۔ اور سالونیکا سے وہاں تک ریل جاتی ہے اس اردو کی فوجیں مانٹی نیگرو سرویا اور بلگیریا کی سرحدوں کی محافظ ہیں۔ اور یونان کی نگرانی بھی اس فوج کا ذمہ ہے۔ مقام مذکور ان چاروں ریاستوں کے وسط میں تقریباً یکساں فاصلہ پر دونوں اور سوہیل کے درمیان ہے۔ صوبہ یا تیرس کے سدر مقام جینیا کے قرب و جوار میں ۱۵- مارچ کو ۲۴ پلٹنیں ترکی فوج کی جمع تھیں جینیا سرحد یونان سے بجانب مغرب ۶۵ میل ہے +

عثمانیہ جہاز شرف جزیرہ کریٹ کی ترکی افواج کے لئے سامان جنگ لے کر ۱۵- مارچ کو قسطنطنیہ سے روانہ ہوا۔ ۱۴- مارچ کو مسلمان مہاجرین کے لئے جو اندرون جزیرہ سے بندرگاہ کینیا (خانیہ) میں پناہگزین ہوئے ہیں تین سو خیمے بھیجے گئے تھے +

سلطنت عثمانیہ میں یکم اگست سے نئی طرز کے ڈاک ٹکٹ برتے جائینگے +

صوبہ بیروت (والایت شام) میں سولہ ابتدائی مدارس قایم کئے گئے ہیں۔ ان کی عمارت وغیرہ کا خرچ رعایا نے چندہ کر کے ادا کیا +

آرمینیا میں پھر فساد ہو جانے اور ارمینیوں کے قتل کئے جانیکی خبریں کچھ عرصہ ہوا یونائیٹڈ پریس نے مشتہر کی تھیں ترکی اخبارات مورخہ ۱۴- مارچ اس خبر کی کامل تکذیب کرتے ہیں عین تلب میں کوئی فساد نہیں ہوا۔ کامل امن موجود ہے۔ اور عیسائی مسلمان ایک دوسرے سے بہ صلح و صفائی بسر اوقات کر رہی ہیں۔ مقامی حکام نے تاریں بھیجی ہیں۔ کہ شریر لوگوں نے یہ افواہیں مشہور کی ہیں +

لنڈن میں ۱۳- مارچ کو مسلمانوں نے عام جلسہ کر کے کینیڈا کے انگریزی تو نصل سر ایلفرڈ ولبوٹی کے حق میں شکریہ کا ووٹ پاس کیا۔ کہ انہوں نے کریٹ کے مسلمانوں کی حتی المقدور امداد کرنے میں دریغ نہیں کیا +

قسطنطنیہ کے بندرگاہ میں ۸ بنایت ۱۴- مارچ کے عرصہ میں ۱۷ سٹیمر تجارتی داخل اور ۲۳ روانہ ہوئے

اعلیحضرت امیر المومنین نے بریگیڈیر جنرل حقی پاشا افسر محکمہ توپخانہ کو طبقہ عثمانیہ کا اعلےٰ تمغہ اور ہز ہائی نس شیخ الاسلام جلال الدین آفندی کے صاحبزادہ محمد کمال الدین آفندی۔ ابراہیم نجیب آفندی پریسیڈنٹ عدالت اپیل مجمع التجائر۔ محمود نجم الدین آفندی۔ نائب گورنر بغداد رضا آفندی نائب گورنر ایڈریانوپل کو بھی طبقہ کا تمغہ دوسرے درجہ کا عطا فرمایا۔ حسنی بے سابق گورنر و شلیم محکمہ پرتال کے ممبر اور حیدر بے سیکرٹری جنرل وزارت تعمیرات عامہ ڈائرکٹر تعمیرات عامہ بنائے گئے ہیں۔ ڈائرکٹری گارڈ یا قایم کیا گیا ہے +

کریٹ میں ۱۵- مارچ کو ترکی افواج حسب ذیل تھیں:- سولہ پلٹنیں فوج پیدل۔ دو دستے فوج سواران چار کوہی باتریاں نی چہ چہ توپوں والی۔ اور ایک کمپنی قلعجاتی توپخانہ کی یہ تفصیل ذیل مختلف مقامات میں تقسیم تھی۔ کینیا میں چار پلٹن فوج پیدل۔ تین کوہی باڑیاں۔ ۱½ دستہ فوج سواران۔ ایک کمپنی قلعجاتی توپخانہ کی۔ طوزلا (واقعہ برلب خلیج سودا) میں نصف پلٹن۔ فوج پیدل۔ کسامو میں نصف پلٹن۔ یہ تینوں مقام جزیرہ کے شمال مغربی ساحل پر بندرگاہ ہیں۔ مقام قندانوس میں جو جزیرہ کے مغربی حصہ میں بندرگاہ سے بجانب جنوب اور جزیرہ کے جنوبی ساحل کے بندرگاہ سلینو سے بجانب شمال دس میل کے فاصلہ پر اندرون ملک میں واقع ہے۔ ½ پلٹن فوج پیدل اور ۲ توپیں۔ بندرگاہ ریتی مومین (جو شمالی ساحل پر کینیا اور کینڈیا کے درمیان ہے) ۲ پلٹنیں تین کمپنی فوج پیدل ایک بیڑہ فوج سواران اور دو توپیں بمقام قسطائی (کینڈیا) سے بجانب جنوب اندرون ملک میں بفاصلہ دس میل ایک کمپنی فوج پیدل۔

بمقام اسوماطاس ایک کمپنی۔ بمقام ہنیان بیران تین کمپنیاں بمقام سپاٹلی تین کمپنیاں بمقام پے دی آدی قسطائی نصف پلٹن بمقام کمرو ایک پلٹن۔ بمقام کیندیا ۲½ پلٹن۔ ایک بیڑہ فوج سواران اور دو توپیں بمقام پرگوس نصف پلٹن اور بمقام دوکولیس نصف +

دول اجنبیہ کے جنگی جہازوں نے بمقام کینیا باغیوں پر جو سب سے پہلے گولباری کی تھی۔ اس میں ترکی آہن پوش مقدسہ خیر اور چوبی جہاز اسکندیہ نے بھی گولہ چلائے تھے +

فرنسیسی سفیر متعینہ دربار لنڈن بیران ڈی کورسال کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ مگر گورنمنٹ فرانس نے موجودہ نازک حالت کی وجہ سے اُس کو ابھی واپس بلانا مناسب نہیں سمجھا +

قسطنطنیہ سالونیکا ریلوے لائن پر مرادلی اسٹیشن کے قریب ۱۳ مارچ کو دو ٹرینوں کا تصادم ہوا۔ ایک پر مسافر سوار تھے دوسری پر فوج۔ فوجی ٹرین کی گاڑیاں جو خالی تھیں چکنا چور ہو گئیں۔ اور چار پٹری سے اُتر گئیں دو سپاہی ہلاک اور پچیس کم و بیش زخمی ہوئے مسافر ٹرین میں کسی کو ضرب نہ پہنچی۔ وجہ تصادم کی تحقیقات ہو رہی ہے

عثمانیہ کمپنی جہاز رانی موسومہ "مخصوصہ" نے ابتدا ہنگامہ سے ۱۰ مارچ تک ۹۰ ہزار فوج سلطنت کے ایک حصہ سے دوسرے حصہ کو پہنچائی۔ اس کا کرایہ ایک لاکھ ۲۵ ہزار پونڈ (۲۲ لاکھ روپیہ) کے قریب ہوتا تھا۔ مگر کمپنی مذکور نے ایک حبہ لینا بھی منظور نہیں کیا +

سرحد یونان پر جیسا کہ پچھلے ہفتہ لکھا جا چکا ہے۔ ترکی فوج سات حصوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ ہر ایک حصہ میں ۱۶ پلٹن فوج پیدل تین باٹری توپخانہ اور غیر معین تعداد فوج سواران کی ہوگی (لیونٹ ہیرلڈ ۱۵۔ مارچ) +

مخصوصیہ کمپنی کا دخانی جہاز جرید ۱۴۔ مارچ کو قسطنطنیہ سے سالونیکا کو روانہ ہوا۔ اسپہ گیلی پولی روقع برکنارہ آبنائے ڈارڈنیلز بر یورپین ساحل کی فوج کے لئے ۸۰ صندوق مازوسیگزین بندوقوں اور ۱۶ صندوق کارتوسوں کے اور ڈارڈنیلز کے لئے ۴۶ توپچی۔ اور سالونیکا کے لئے ۱۵۰ سپاہی سوار تھے +

امپیریل عثمانیہ گورنمنٹ نے جرمنی کے کارخانہ کیبٹ کو توپوں کی مقدار عظیم تیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ ۱۴ مارچ کو لفٹننٹ کرنیل خورشید بے افسر توپخانہ جرمنی سے اسلحہ و سامان حرب کو لینے کے لئے جنگی تیاری کا پہلے حکم بانہاد دارالخلافہ سے روانہ ہوئے۔

کئی سلونیکا سرحد یونان کو روانہ کئے گئے ہیں۔ اس سال کے پاس شدہ طلبا کا زیادہ حصہ بھی وہیں بھیجا جائیگا۔

ہز اکسلنسی حسن پاشا وزیر صیغہ بحریہ نے ۱۴۔ مارچ کو آہن پوش مسعودیہ فتح بلند اور کئی دیگر آہن پوشوں کا معائنہ کیا۔ ایڈمیرل وڈنر پاشا دیہ انگریز ہے ہمراہ تھا تمام سپاہ کشتیوں۔ ولیم۔ برکان الدین اور مساح کے آخری امتحان لئے گئے۔ جن میں وہ کامل اُتریں۔ مخصوصیہ کمپنی کا دخانی جہاز دولمہ باغچی نیم جنگی مہمہ ذکر وزیر بنایا گیا۔ جو ۱۴ مارچ کو ڈارڈنیلز کی تازہ پیڈ کشتیوں کے لئے کوئلہ لیکر دارالخلافہ سے روانہ ہوا۔ ایک انگریزی جہاز صیغہ بحری کے لئے کارڈف (ویلز) کا بندرگاہ سے کوئلہ لیکر ۱۴ مارچ کو قسطنطنیہ میں پہنچا +

سمسون اور طرابزون کے باشندوں نے دیہ دونوں بندرگاہ بحیرہ اسود کے جنوبی ساحل پر واقعہ ہیں اپنے اپنے ضلاع کی ردیف فوج کی پوشاک اور رسد کے لئے چندہ جمع کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور یورپین ترکی کے صوبہ ایڈرنیا کے ضلاع کسووا منسطر اور جیبنیلے کے باشندوں نے سرحد پر جمع شدہ فوج کے لئے پوشاک پارچہ کی مقدار عظیم روانہ کی ہے۔ سرحد کے موجودہ قلعوں کے معائنہ اور مناسب موقعوں پر نئے قلعے تعمیر کرانے کیلئے انجنیروں کی چار کمپنیاں بمقام الاسونا پہنچ گئی ہیں (۱۵۔ مارچ)

قسطنطنیہ میں ۱۳ مارچ کو عیسائیوں کے ایک محلہ میں آگ لگی ۱۵ چوبی مکان ایک ہوٹل اور ایک شراب کی دوکان جلی۔ اور چار جانیں ضائع ہوئیں بیمہ شدہ جائداد ۱۸ سو پونڈ مالیت کی تھی +

اعلیحضرت نے اپنے سب سے چھوٹے بھائی شہزادہ وحید الدین آفندی کی دو صاحبزادیوں کو طبقہ خاندان "آل عثمان" کے اعلے درجہ کے تمغے بعہ زنجیر طلائی عطا فرمائے ہیں۔ اور اپنے خسر پورہ فرید پاشا کو طبقہ عثمانیہ کا مرتبہ تمغہ مرحمت کیا ہے +

الحاج حسن سلطانی ابراہیم آفندی سابق نائب گورنر خسرو پاشا دصوبہ دیار بکر کے برخلاف ناجائز استعمال حکومت اور تعذیب زد سرکاری کے لئے قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے

المؤید مصری بحوالہ ترکی اخبارات (مورخہ ۱۴۔ مارچ) لکھتا ہے کہ سرحد یونان پر تقریباً دو لاکھ ترکی فوج پیدل و سوار توپخانہ وغیرہ جمع ہو چکی ہے ۵۳ ہزار فوج جو چلے گئی وہاں موجود تھی وہ اس سے علاوہ ہے۔ ولیعہد شہزادہ یوسف عزیز کمانڈر انچیف نے تعلیم مبتدیانہ کی تحسین سے اور قلعہ بندی شروع کر دی ہے مگر گورنمنٹ یونان چیخ رہی ہے کہ ایسا کرنا عہدنامہ برلن کے برخلاف ہے اگر کیا اس کو کریٹ پر دعویٰ دائر کر دینے کے بعد عہدنامہ برلن کا نام لیتے ہوئے شرم نہیں آتی (صباح ۹۔ مارچ) عہدنامہ برلن کے نسیمہ عہدنامہ کے رو سے قرار دیا گیا تھا کہ ترکی و یونان اپنی اپنی سرحد پر سے مسافت تک کوئی قلعہ وغیرہ تعمیر نہ کریں (وکیل)

ناظم پاشا سابق اعلے افسر پولیس دارالخلافہ بیروت کے گورنر مقرر کئے گئے +

سید جمال الدین صاحب افغانی افسوس ۵ شوال (۹ مارچ) بوقت ظہر دارالخلافہ قسطنطنیہ میں رحلت گزائے عالم جاودانی ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم کئی مہینوں سے بمرض سرطان بیمار تھے۔ چار دفعہ عمل جراحی کیا گیا۔ جس سے اُن کی حالت بہت ابتر ہو گئی تھی۔ اعلیحضرت امیر المومنین نے اُنکے معالجہ کے لئے شاہی طبیب مقرر کر رکھے تھے۔ حضرت جلالت مآب کو سید مرحوم کی وفات سے سخت رنج و غم صدمہ پہنچا ہے اُن کا جنازہ کمال شان و شوکت سے اُٹھایا گیا۔ اور حسب الحکم سلطانی (شیخ الاسلام مزاطفی) مقبرہ مشائخ میں دفن کیا گیا +

اعلیحضرت امیر المومنین نے حوران کے تمام بند در و زشائخ کی جنہوں نے اطاعت و فرمانبرداری قبول کر لی ہے بفوشاہانہ سابقہ گناہ بخشدیئے ہیں۔ اور اُن کو اپنے وطن واپس جانیکی اجازت عطا فرمادی ہے۔ ان لوگوں کو محاصل کا بقایا ادا کرنے کی تاکید اکید کر دی ہے +

محمل شریف یعنے غلاف کعبہ کے قافلہ کو روانہ کرنے کے لئے خدیو المکرم ۱۵۔ مارچ کو محمل خدیوی سے قلعہ قاہرہ کے میدان میں رونق افروز ہوئے۔ عام اعیان دولت اور دو تسلو غازی مختار پاشا موجود تھے +

انگلستان نے جیسا کہ چند ہفتے ہوئے لکھا گیا تھا وادی نیل میں ریلوے بنانیکے لئے مصر کو دو لاکھ ستر ہزار پونڈ قرض دیئے ہیں۔ وادی حلفہ یا کرسکو اور ابو حامد کے درمیان نیل میں کئی آبشاریں ہیں۔ اُن کی وجہ سے دریا کے اس حصہ میں جہاز رانی سخت خطرناک بلکہ ناممکن ہے۔ ابو حامد سے اوپر سنیج نیل تک دریا کی سطح ہموار ہونیکے باعث جہاز رانی بہت سہل ہے۔ کرسکو اور ابو حامد کا فاصلہ بخط مستقیم ۲۳ میل ہے مگر دریا کے کنارے کنارے جانے سے ۶۰۰ میل ہو جاتے ہیں۔ یہ زیادتی دریا میں اس موقعہ پر بہت بڑا خم ہونیکی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور سوڈان سے بے آب و گیاہ دشت صحرا میں دریا کا کنارہ چھوڑنا ناممکن ہے + جو وقت ابو حامد تک ریلوے تیار ہو گئی جو اگر مستعدی سے بنائی جائے تو ۱۵ میل یومیہ کے حساب سے تیار ہو سکتی ہے۔ تو قاہرہ سے ابو حامد تک بذریعہ ریل اور ابو حامد سے خرطوم تک بذریعہ سٹیمر کل راستہ سات دن میں طے ہو جایا کرے گا +

کریٹ کے معاملہ نے اگرچہ سردست مصر اور سوڈان کے معاملہ کو بھلا دیا ہوا ہے۔ لیکن یہ یقینی امر ہے کہ خرطوم پر عنقریب ضرور چڑھائی کی جاویگی۔ اور عام خیال ہے کہ خلیفہ کی طرف سے کوئی بڑی مزاحمت نہیں ہوگی۔ تمام قبیلے جو دشمن سے نارض ہیں بلکہ فقط اُس کا اپنا قبیلہ بگارا جسکی آبادی متواتر لڑائیوں سے بہت کم ہو گئی ہے حملہ آوروں کا مقابلہ کرے گا + لیکن یہ مسئلہ امر ہے۔ کہ باوجود کمی آبادی کے یہ قبیلہ اب بھی لاکھوں نہیں تو لاکھ کے قریب تو ہو آسانی میدان جنگ میں بھیج سکتا ہے۔ اور خواہ وہ کیسے ظالم اور سفاک ہوں مگر شجاعت میں لاثانی اور چستی و چابکی و پھرتیلاپن میں نظیر نہیں رکھتے۔ اور جب تک وہ سب کے سب ڈھیر نہ ہو جائیں۔ حملہ آوروں کا فتحیاب ہونا محال ہے بگارا قوم نسلاً عرب ہے۔ یہ لوگ دوسرے عربوں سے قد میں کسی قدر چھوٹے ہیں۔ جسم پتلے اور اُنکے ہاتھ پاؤں چھوٹے ہوتے ہیں۔ رنگت میں حبشیوں سے کم نہیں۔ لیکن انکے خال و خط موزون اور چہرہ خوبصورت ہوتا ہے۔ اور اکثر کی ڈاڑھی خوبصورت نوکیلی ہوتی ہے +

مسٹر گلیڈسٹون نے جو مردود خلائق نہیں تو مردود انگلستان تو ضرور ہو گیا ہے۔ حال میں ڈیوک آف ویسٹمنسٹر کو ایک طویل خط رسالہ کی شکل میں تحریر کر کے سلطنت عظمے عثمانیہ کے برخلاف وہی پرانا زہر اگلا ہے۔ اُس کی ایسی زہر آلود تحریروں کو اکثر نیک نیت انگریز بھی اب سخت حقارت کی نظر سے دیکھنے لگ گئے ہیں۔ اور حیران ہو کر سوال کرتے ہیں کہ بڑے میاں بار بار ایک ہی رونا رونے میں کیا فائدہ دیکھتے ہیں +

روس کی شہنشاہ بیگم فرانس کی اکیڈیمی (مجلس علماء و فضلاء) کی مُرتبہ ہیں۔ اور پرنس لوبنانف مرحوم (روسی وزیر) بھی اس کا ممبر تھا۔ پریسیڈنٹ فرانس اپنے وزیر صیغہ خارجیہ ایم ہانوٹو کو جو لوبنانف کی طرح مستند مترجم ہے۔ روس جانے سے پہلے اس اکیڈیمی کا ممبر بنانے کی بہت کوشش کر رہے ہیں +

مان چسٹر کوریر نام اخبار کا لنڈنی نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ روسی گورنمنٹ عنقریب ایک زبردست سفارت افغانستان کو روانہ کرنیوالی ہے۔ اور اگرچہ ممبران سفارت کے نام مخفی رکھنے میں بہت تقید کیا گیا ہے۔ یہ یقینی امر ہے۔ کہ ایم گرووم چوسکی جو وسط ایشیا سے بخوبی واقف ہے۔ اور تنازعہ پامیر میں بہت کچھ حصہ لے چکا ہے اُسکا پریسیڈنٹ ہوگا۔ ۱۸۷۹ء کے محاربہ افغانستان کا پیش خیمہ بھی ایک روسی سفارت ہی تھی۔ خدا کرے کہ اگر یہ خبر سچ ہی ہو تو اُسکا نتیجہ ویسا ہی نہ ہو +

لنڈن میں ۱۹ مارچ کو برلن سے تار موصول ہوا کہ لاریسا سے خبر آئی ہے کہ ترکی قونصلین متعینہ صوبہ تھسلی نے باجماعی کو اطلاع دی ہے کہ ہمارا اور زیادہ یہاں رہنا (یونانیوں کی خودسری کی وجہ سے) خطرناک ہے۔ عثمانیہ گورنمنٹ نے اُن کو اجازت دیدی ہے کہ اگر وہ مناسب سمجھیں تو تھسلی کو چھوڑ کر قسطنطنیہ کو واپس آجائیں +

شاہ ایران نے معقول انتظام کیا ہے کہ دبار ہندوستان سے براہ افغانستان و بلوچستان ایران میں داخل نہ ہونے پائے انگریزی گورنمنٹ نے میجر کریف کو براہ نشکی مقام سیگیان کا انتظام دیکھنے کیلئے سیستان روانہ کیا ہے +

علاقہ مہمند کی تقسیم کی نسبت کہا جاتا ہے کہ امیر صاحب اور گورنمنٹ میں کوئی اختلاف رائے نہیں۔ علاقہ مذکور کی حدبندی اور پیمائش سردست دونوں فریق مناسب نہیں سمجھتے +

تار آمدہ از لاریسا مورخہ ۱۷ مارچ سے سرحد پر ترکی فوج کی نقل و حرکت کی کیفیت معلوم ہونے کے بعد ظاہر ہوتا ہے کہ الاسونا کی فوج سے (اس مقام سے بجانب شرق یونان کی حد پانچ میل ہے اور جنوب کی طرف بیس میل) دو ہزار سپاہی آگر قصبہ ڈومینکو اور ڈلماسی کے درمیانی میدان پر قابض ہوگئے ہیں۔ (اول الذکر قصبہ الاسونا سے بجانب جنوب دس میل کے فاصلہ پر ہے اور حد یونان یہاں سے بیس میل ہے) اور ایک آرمی کور (فوج کا بڑا دستہ) مناسطر سے جینیا کو (جو سرحد یونان سے دس میل پر ہے) منتقل کیا گیا ہے۔ سمرنا سے کئی جہاز گھوڑے لیکر سالونیکا پہنچ چکے ہیں +

کریٹ کے معاملہ اور یونان کی کشتی کا انجام قریب پہنچا دیکھکر انگریزی اخبارات نے ٹرکی کے لئے تازہ مصیبت تیار کرنے کی غرض سے اب ایشیائے کوچک میں عیسائیوں پر ظلم شدید ہونیکے راگ الاپنے شروع کر دیئے ہیں +

سید محمد خاں سابق والی کونار کو جو کئی برسوں سے ہندوستان میں پناہگزین تھا۔ امیر صاحب نے افغانستان واپس آجانے کیلئے کہلا بھیجا ہے۔ سید صاحب عنقریب کابل کو جانیوالے ہیں۔ امیر صاحب کے ایجنٹ متعینہ ہند کرنیل غلام رسول صاحب انکے ہمراہ جائینگے۔ اور اسلئے چند ہفتے سملہ سے غیر حاضر رہینگے +

خان بہادر احمد یار خاں اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کوئٹہ پشین کی خدمات ریاست کا انتظام درست کرنیکے لئے عارضی طور پر جام صاحب والی لس بیلہ کو دیگئی ہیں۔ خان بہادر ریاست میں وزیر کا خطاب پائینگے +

ترکی قومی قرضہ کی کمیشن کو جنوری ۱۸۹۷ء میں خالص آمدنی بعد وضع اخراجات وصولی و ملازمان ۱۰۴۲۳۹ پونڈ ترکی ۱۲ پیاستر ہوئی۔ اس رقم میں مشرقی رومیلیا کے خراج کی دو قسطیں تعدادی ۲۵۳۳۷ ۱/۲ پونڈ ترکی شامل ہیں پچھلے سال کے اسی مہینہ میں ۹۷۱۰۷ پونڈ ترکی ۱۷ پیاستر آمدنی ہوئی تھی۔ مالی سال کے پچھلے گیارہ مہینوں میں جو ۱۲ مارچ کو ختم ہوا ہے آمدنی کی میزان ۱۹۴۴۹۶۰ پونڈ ترکی ۵۴ پیاستر ہے۔ جو پچھلے سال کے انہی گیارہ مہینوں کی آمدنی سے صرف ۱۰۲۶۷ پونڈ ۹۱ پیاستر کم ہے۔ حالانکہ اس سال کے مہینوں کی آمدنی میں مشرقی رومیلیا کے خراج کی فقط تین قسطیں تعدادی ۳۸۰۰۶ پونڈ ۵۸ پیاستر شامل ہیں۔ اور پچھلے سال گیارہ کی گیارہ قسطیں تعدادی ۲۹۳۵۷ پونڈ ۲۶ پیاستر شامل تھیں۔ خراج کے علاوہ ان مہینوں میں عشر تنباکو میں بھی ۸۰۰۹ پونڈ ۸۷ پیاستر کم آمدنی ہوئی۔ مگر مدات مفوضہ کی آمدنی میں ویسی ہی ان گیارہ مہینوں میں ۳۸۳۵ پونڈ ۱۲ پیاستر زیادہ آمدنی ہوئی۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ آرمینیا وغیرہ کے فسادات سے ملک کے اندرونی انتظام اور آمدنی میں جیسا کہ مخالفین ظاہر کرتے ہیں کوئی فرق نہیں پڑا۔ بلکہ آمدنی میں روز افزوں ترقی ہو رہی ہے۔ مارچ کے تیسرے ہفتہ میں ترکی تمسکات کا نرخ بھی بہت بڑھ گیا ہے۔ نیو ڈیفنس لون کی قیمت فیصدی ۱۸۹۶ء میں ۹۸-۹۹ تک پہنچکر جنوری فروری میں برابر ہوگئی تھی۔ مگر ہفتہ مذکور میں ۱۰۳ تک بڑھگئی۔ جس سے پایا جاتا ہے کہ ٹرکی کی جنگی تیاریوں اور فوجی استعداد نے جو اس موقعہ پر ظاہر کی گئی ہے ٹرکی کا مالی اعتبار بہت بڑھا دیا ہے۔ اور یورپ والوں کو ثابت ہوگیا ہے۔ کہ ٹرکی جیسا کہ عام خیال ہے نادار اور کمزور نہیں ہے۔ کمیشن ترکی قومی قرضہ کا صدر انجمن ایک سال انگریزی ممبر اور دوسرے برس فرانسیسی ممبر ہوتا ہے پچھلے برس سے سر ونسنٹ کیبرڈ صاحب تھے۔ ۱۳ مارچ ۱۸۹۶ء سے فرانسیسی ممبر مانشیور برجر صاحب ایکسپرس کے لئے صدر انجمن ہوئے ہیں +

سمرنا ایدن ریلوے کو ہفتہ مختتمہ ۲۷ فروری میں ۵۵۲۴ ۱/۲ پونڈ آمدنی ہوئی۔ سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ۲۴۵۳ پونڈ ہوئی تھی۔ اور اس سال کی ہفتہ وار اوسط پچھلے سال کی ہفتہ وار اوسط سے تقریباً دو ہزار پونڈ زیادہ ہے۔ جو رعایا کی خوشحالی۔ تجارت کی رونق اور ملک کے امن کی کافی دلیل ہے +

قصبہ نور محل ضلع جالندھر میں ایک عبدالرحمن خان نامی افغان تھوڑا عرصہ ہوا ایک ہندو سکھ معمار کو چھرے سے مار کر بھاگ گیا تھا۔ اب وہ مجرم پھر یاغستان سے واپس جالندھر آگیا ہے اور خود بخود پولیس کے پاس جاکر اپنے قتل کا اقرار کیا ہے اور عدالت جناب میاں نظام الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مین اوسنے اپنا اظہار دون مین لکھایا ہے کہ وہ معمار بروز عید میری مذہبی امور مین مانع ہوا تھا یعنی اوسنے مجھکو کہا تھا کہ تم آج عید کے دن کام شروع کیون نہین کرتے اسپر مینے اوسکو جوابدیا کہ جیسے تمہاری مذہب مین بساکھی کا تیوہار ہوتا ہے ویسے ہی ہمارے مذہب مین عید کو مقدس مانا ہے اسلئے ہم آجکے دن کام نہین کیا کرتے اسپر اوس ہندو معمار نے مالک مکان کے پاس شکایت کی کہ یہ شخص آج کام شروع نہین کرتا۔ اسپر مالک مکان نے میرے ہی قول کی تصدیق کی کہ ہان آج عید کا دن ہے یہ شخص کام نہین کریگا تم جاکر کرو۔ اس فیصلہ پر وہ ہندو معمار ایسا بزنجختہ ہوا کہ کئی ایک مجھے سخت گالیان دین اور باین الفاظ بولا کہ اگر تم بہادر بنا پھرتا ہے تو مین تیرے سر کو کاٹ کر تیری مقعد پر رکھ سکتا ہون اسپر مجھی بھی غصہ آگیا اوسنے میری ڈاڑھی پکڑی اور مینے اوسکی ڈاڑھی پکڑی باہم لڑائی شروع ہوگئی وہ میرے مکا مارتا تھا مینے اوس کے چھرا مارا۔ اسپر عدالت نے کہا کہ تم پھر کہان چلے گئے تھے جسپر اوسنے بالکل صحیح صحیح کہدیا کہ حضور مین اپنے گھر گیا تھا (یعنے یاغستان) اور اوسجگہ مینے اپنے جرم کا ماجرا تمام اپنے بہن بہائیون اور والدین سے ظاہر کردیا۔ جسپر اونہون نے ایک لوی سے اس جرم کا کفارہ دریافت کیا مولویصاحب نے میری اسی جگہ آنیکی اجازت دی اور کہا کہ جسجگہ یہ فعل سرزد ہوا ہے وہین جاکر اسکا کفارہ دو۔ اسلئے مین یاغستان سے کرایہ ریل کا دیکر اپنے جرم کا معاوضہ دینے کو آیا ہون اور میری والدہ نے بھی مجھے اجازت دیدی ہے جسوقت عبدالرحمن خان کے اظہار ہو رہے تھے تو تمام لوگ کیا ہندو کیا مسلمان اوسکی مردانہ جوانمردی پر داد دیتے تھے واقعی قال اللہ وقال الرسول کے فرمان کی متابعت اور سچے اسلام کی سچائی کا اس عبدالرحمن نے پختہ ثبوت دیا ہے۔ عام خیال ہے کہ اسکی راسخ الاعتقادی پر حکام بھی ترحم فرمائین گے +

کہا جاتا ہے کہ جالندھر مین شیونرائن اور منشی رام وغیرہ آریون کی نام اسمضمون کا خط آیا ہے۔ کہ وہ فلان روز فلان وقت قربانی کئے جائینگے۔ اور مشہور یہ کیا جارہا ہے کہ یہ خط مسلمانونکی طرف سے ہین۔ گورنمنٹ سے درخواست کیجارہی ہے کہ حفاظت جان کیلئے ہمین ہتھیار مل جائین۔ اور ملین بھی ہر شخص کو تین تین یعنے پیش قبض۔ تلوار۔ بندوق۔ اس سے پیشتر اس قسم کی شرارتین امرتسر۔ لاہور۔ فیروزپور۔ وغیرہ مقامات مین بھی کیجا چکی ہین۔ جس شخص کو کچھ بھی عقل ہے وہ سمجھ سکتا ہے۔ کہ یہ سب شرارت ہندوؤنکی طرف سے گورنمنٹ کو مسلمان کے خلاف بدظن کرنے اور حکام کو اوکے برخلاف بھڑکانے کیلئے کیجارہی ہے۔ مگر حکام ایسے احمق نہین ہین کہ ان روباہ بازیون سے انکے دم مین آجائین اور انہین مسلمانون کے خلاف مسلح ہونیکی اجازت دیدین + (نامہ نگار)

کرنل سوکلہ سفیر انگریزی مقیم بغداد افواہ ہے کہ یہانسے بدل کر کراچی جاوینگے + (نامہ نگار)

مظفر آباد (کشمیر) مین ۷ اپریل کو بوقت ۳ بجے رات کے شہر مین آگ لگ گئی جو شیخ شمس الدین صاحب وزیر وزارت کی ہمت اور جانفشانی سے جلد فرو ہوگئی۔ ورنہ ضرور تھا کہ سارا شہر جلکر خاک ہوجاتا مفصل کیفیت اگلے ہفتہ کے اخبار مین درج کیجائیگی

افسوس کہ دوشنبہ کے روز حکیم حاذق حکیم اصغر حسین صاحب بدہ اطبائے فرخ آباد اس دار فانی سے رحلت فرما گئے اور فرخندہ

ہندوستانی خبرین

سکھر مین یکم اپریل سے ۴ تک ۵۳ بیمار اور ۳۹ فوت ہوئے اور ۵ و ۶- اپریل کو ۳۵ بیمار اور ۲۸ فوت ہوئے-

کلکتہ کے قریب چند پور اور نرائن گنج کے درمیان دریاے ہوگلی مین ایک اور جہاز ۲- اپریل کی سہ پہر کو غرق ہوگیا ہے- اوسپر دو تین سو مسافر سوار تھے- مگر غرق کوئی نہین ہوا +

نواب دانیسرا نے ۲- اپریل کو انبالہ کے سول ہسپتال کا ایک گھنٹہ تک معائنہ کیا- ینگ صاحب سول سرجن اور لالہ کشن چند اسسٹنٹ سرجن نے کل مکانات دکھائے- معائنہ کا مدعا یہ تھا کہ کلکتہ کے عالیشان ہسپتالونکا مفصلاتی شفاخانون سے مقابلہ کیا جاوے +

تین انگریز اخبار نویس جو دنیا کی سیر بائیسکلو پر کر رہے ہین ایران و بلوچستان سے ہوتے ہوئے براہ کراچی ۵- اپریل کو لاہور پہونچے اور ۶- کو امرتسر وارد ہوئے +

گورنمنٹ ہند جو چار کروڑ کا نیا قرض عنقریب لینے والی ہے اوسمین اگر چاہین تو دیسی ریاستین بھی شریک ہوسکتی ہین- مگر دیسی والیان ریاست کو بلا اجازت گورنمنٹ سرکاری علاقہ سے قرض دلانا جرم قرار دیا گیا ہے +

سندہ سے ممالک مغربی شمالی اور پنجاب کو پیر کے دن ۳۷۱۴ من غلہ منگل کے دن ۱۰۱۵ من بدہ کو صفر- جمعرات کو ۱۲۷۲ من- جمعہ کو ۱۱۴۹ من اور ہفتہ کو من روانہ ہوا +

گورنمنٹ نے ممالک مغربی شمالی اور بہار کے محکمہ افیون کے یورپین ملازمون کی تنخواہون مین اضافہ کردیا ہے- کیا اس قحط سالی اور مالی مشکلات کے زمانہ مین اس کام کے لئے گنجایش نکل آئی ہے؟

سرینگر مین ایک عالیشان محل مین چند برس ہوئے برتن وغیرہ خود بخود ٹوٹنے شروع ہوئے اور آسیب زدہ مکانات مین جو کچھ حرکات غیر معلوم طور پر ہوتے ہین ہونی شروع ہوئین- جسپر وہ مکان اب تک خالی رہا- مگر ایک درویش نے مکان کے آسیب کو دور کردیا ہے اور اب وہ قابل رہایش ہوگیا ہے (رسول مورخہ ۶- اپریل) اسی طرح کی ایک خبر جدید شاہد روزانہ پیسہ اخبار (۹- اپریل) کو جالندہر سے بھیجتا ہے کہ کسی مستری کے مکان پر رات کو خود بخود پتھر وغیرہ پڑتے ہین جو سیدھے آسمان کی طرف سے آتے معلوم ہوتے ہین- کیا ان واقعات کی کوئی علمی وجہ قرار دیجا سکتی ہے؟

سرینگر مین ایک کشمیری پنڈت صاحب نے اپنی بیوی کو قتل کردیا ہے- مہاشائیون کے زعم مین اس پنڈت مین کسی غازی پٹھان کی روح ہون آگئی ہوگی +

مولوی فضل الدین صاحب وکیل کے مقدمات لائبل مین ہندو ایڈوکیٹ کے مالک و اڈیٹر کے نام باضمانت وارنٹ اور پرنٹر کے نام سمن جاری ہوے ہین- پنڈت گوپی ناتھ مالک اخبار عام وارجن پر بھی سمن جاری ہوئے ہین- مسٹر کنگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر نے وارنٹ اور سمن کی تمیز پہ رکھی ہے- کہ جو ملزم لاہور کے رہنے والے ہین اونکو روپوش ہوجانیکا اندیشہ نہین اونپر سمن جاری کئے اور جو لاہور کے باشندے نہین اونپر وارنٹ +

پنجاب پراونشل کمیٹی اور لوکل کمیٹیون کو ۳- اپریل تک امداد قحط زدگان کے لئے تین لاکھ بیس ہزار چھ سو ۴۸ روپیہ اور وصول ہوئے +

میسور کے شاہی محل کے جواہر خانہ کا متصدی مسٹر رام کرشن آپا ایک پیرانہ سال بزرگ ہے- پچھلی آتشزدگی مین جواہر خانہ کے ارد گرد کے تمام کمرے جل گئے- مگر وہ بالکل بچ رہا- متصدی موصوف اس وقت اوسی مین بیٹھے ہوئے تھے اور آگ فرو ہونے تک وہین رہے +

ایک بنگالی بابو شاہجہان پور سے مساعدت روزگار اور یاوری بخت سے جنوبی امریکہ کی ایک ریاست کی فوج مین جسکے کمانیر کے وہ داماد ہوگئے تھے کپتان مقرر ہوگئے- اسپر بنگالی اخبارات خوب اچھلے کودے اور بڑین ہانکنے لگے کہ بنگالیونکو کون بزدل اور ڈرپوک کہتا ہے- مگر اب بنگالی کپتان صاحب کی شجاعت و دلاوری کی جو مفصل کیفیت معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ جب ریاست کو جنگ کی ضرورت پڑی اور فوج مقابلہ پر روانہ کی گئی تو لڑائی کے شروع ہوتے ہی مہاشا سورما کپتان تلوار پھینک گھوڑی سے نیچے گر گیند کیطرح لڑھکتے ہوئے اوس خیمہ مین جو مجروحین کے لئے نصب کیا گیا تھا گھسے +

چیف کمشنر برہما نے اضلاع اراکان اور سلوین کے پہاری قبیلون کو ایکٹ آبکاری اور اوسکے قواعد کے پابندی سے مستثنیٰ کردیا ہے +

بمبئی میونسپلٹی نے جوبلی کے موقعہ پر شہر کی طرف سے ملکہ معظمہ کی خدمت مین ایڈرس بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے-

گورنمنٹ بنگال نے بتوسط ایوان تجارت کارخانہ داردن سے درخواست کی ہے کہ صرف اون بچونکو نوکر رکھین جنکو چیچک کا ٹیکہ لگایا جاچکا ہو +

کلکتہ سے اپریل ۱۸۹۶ء لغایت فروری ۱۸۹۷ء کے عرصہ مین تقریباً ساڑھے ۸۳ لاکھ روپیہ کی گندم باہر گئی- سال ماسبق کے انہی گیارہ مہینون مین تین کروڑ ۸۱ لاکھ کی گئی تھی- چاول ڈیڑھ کروڑ روپیہ کے کم گئے- مگر اس قحط کے زمانہ مین کیا ۸۳ لاکھ روپیہ کی گندم بھی (جو وزن مین تقریباً ۲۵ لاکھ من ہوگی) اور تخمیناً اسی قدر ہی چاول بھی کے صرف ایک بندرگاہ سے باہر جانے دینے مین گورنمنٹ نے سخت غلطی نہین کی؟

بنگال کے ضلع گوہند پور کے ایک بنگالی داروغہ آبکاری پر ۱۸۸۴ء مین تغلب زر سرکار کا مقدمہ دایر ہوا- ملزم مفرور ہوگیا اور کاغذ داخلدفتر کردئے گئے- اب حال مین اوس کے گرفتار ہونے پر جب مسل طلب کی گئی تو معلوم ہوا کہ مسل تلف کی جاچکی ہے- یہ نہین معلوم ہوتا کہ کب اور کس کے حکم سے کی گئی- اسپر ملزم کو مجبوراً رہا کرنا پڑا +

رنگون کے ہانگ کانگ بنک سے ۴- اپریل کی رات کو ۲ ہزار کے نوٹ تین ہزار نقد اور پندرہ ہزار روپیہ کا ایک چک چوری چلا گیا- چور نے آہنی صندوق کو چابی سے کھولا- بنک کے منیجر کے ایک دیسی خدمتگار پر جو روپوش ہے شبہ کیا جاتا ہے- اور خیال ہے کہ وہ شہر ہی مین کہین چھپا ہوا ہے-

۸- اپریل کو ساٹھ ہزار کے نوٹ مل گئے- مگر چور کا سراغ نہین چلا +

پنجاب کے اہل ہنود کیطرف سے (بشرط منظوری پنجاب گورنمنٹ) مندرجہ ذیل اصحاب ڈیپوٹیشن بنکر ہندوستان ایڈرس ولایت لیجائینگے- راجہ کپورتھلہ- راجہ جوالہ چند والی بلہ گراؤن- کنور پرتاب سنگھ اہلووالیہ رئیس جالندہر- سردار امر اوسنگھ مجیٹھہ رئیس لاہور- سردار گوردیال سنگھ مان- رای بہادر لالہ ہری چند رئیس ملتان ایڈرس سنسکرت اور انگریزی مین ہوگا +

کرنیل منٹگمری صاحب نے مسٹر پیر صاحب دوم فنانشل کمشنر سے جو ۱۵ ماہ کی فرلو پر جاتے ہین چارج لے لیا ہے- اور دوم فنانشل کے عوض کمشنر بندوبست کہلائین گے +

کشمیر وجمون کی رعایا چلکی روپیہ کے بٹہ سے اس قحط سالی کے زمانہ مین سخت نالان ہے- سر ٹالبٹ رزیڈنٹ ۹- کو سیالکوٹ سے روانہ ہوکر ۱۳- کو سرینگر پہونچین گے- سردار ایوب خان اور ہاشم خان یہ موسم گرما کشمیر مین بسر کرینگے- اور یکم مئی کو راولپنڈی سے روانہ ہونگے +

ضلع جہلم کی تحصیل پنڈ دادنخان کے موضع دریالہ مین دو شخص جو سکھر سے آئے تھے طاعون سے بیمار پائے گئے ایک اونمین سے مرگیا ہے- ضلع ملتان کے قصبہ کہروڑ مین بھی ایک بیمار پر اشتباہ ہوا ہے +

ضلع گلگت کے راجہ وزیر اور دیگر رؤسا نے قحط فنڈ مین چھوٹی چھوٹی رقمین چندہ مین دی ہین +

کانگڑہ کا قلعہ فوجی اہتمام سے نکالا جاکر سول حکام کے سپرد کیا گیا ہے- گورکھا پلٹن کی جگہ اب اوس مین پولیس رہا کریگی +

جنوبی ہند کے سات نیٹو لیڈر مسٹر مدورا چاریار نے اپنی قوم کیطرف سے دو برس ہوئے پارلیمنٹ مین تشکیل کانگریس کے برخلاف میموریل بھیجا تھا- مدراس گورنمنٹ سے درخواست کی ہے کہ کمالا قوم کی بہتری کیلئے ایک قانون پاس کرکے اوسپر ایک ٹیکس لگائی جبکا ادا کرنا قوم کے افراد پر اختیاری ہو اور اوسکا روپیہ قوم کی تعلیم- اوسمین دستکاری اور فنون لطیفہ کی اشاعت و ترقی اور ہر ایک صوبہ مین قوم کی اغراض و مقاصد کی تائید کیلئے برات نامہ نیمت پر

ایک ایک جنرل رجاڑی کرنے پر صرف کیا جائے - مقاصد تو معقول ہین مگر روپیہ کا مجوزہ طریق سے حاصل ہونا ذرا مشکل ہے +

ممالک مغربی شمالی واودھ کے اکثر اضلاع مین فصلین اچھی ہوئی ہین اور کافی غلہ جمع ہوگیا ہے مگر نرخ مین کوئی فرق نہ پڑنے سے اکثر غربا فاقہ مستی کی حد سے بھی گذرے جاتے ہین کیا عجب کہ غریبون کی حالت پر کبھی رحم نہ آئیگا - اور وہ اونکو انسانی درندون یعنے تاجران غلہ کے پنجہ سے چھڑانے کی کبھی کوشش نہ کریگی - جن اضلاع مین فصل کی جمع ہوجانے پر بھی نرخ چھ سات سیر ہو تو ان اور ایکدو مہینون کے بعد کیا کیفیت ہوگی +

تھانیسر کے میدان کورو چہر مین اسدفعہ کئی لاکھ جاتری اشنان کے لئے جمع ہوئے فقط دہلی سے دو لاکھ آدمی ریل سے راستہ گذرے +

روس نے تمام ہندوستان کو وبا زدہ قرار دیکر یہان کے اسباب اور مسافرون کی درآمد کو روک دیا ہے جزیرہ لنکا کو اس ممانعت سے مستثنی رکھا گیا ہے +

لکھنؤ کے بشب کی اپیل پر ۷ - مارچ کو قحط زدگان کی امداد کے لئے گرجون مین تین ہزار روپیہ جمع ہوا - اور ایک گورہ پلٹن نے جو چند برس الہ آباد مین رہگئی تھی مگر اب پندرہ ماہ سے برہما مین ہے ایک دن کی تنخواہ جمع کرکے ۹ سو روپیہ ضلع الہ آباد کے قحط زدگان کے لئے روانہ کئے ہین +

بمبئی و پنجاب کی ڈاک کے اوقات معین کرنے کے لئے ۷ - اپریل کو بمقام دہلی پنجاب اور ممالک مغربی کے پوسٹ ماسٹر جنرل صاحبان - انسپکٹر جنرل ریلوے میل سروس اور نارتھ ویسٹرن ریلوے - ایسٹ انڈیا ریلوے اور انڈین مڈلینڈ ریلوے کے منیجرون نے کانفرنس کی +

منڈالے کے بازار کے جل جانے سے پچاس لاکھ سے اوپر نقصان ہوا ہے - اسمین سے فقط اڑھائی لاکھ روپیہ کی جایداد یعنے صرف مکانات بیمہ شدہ تھے - اس بازار کو شاہ تھیبا معزول شاہ برہما نے تعمیر کیا تھا اور اب میونسپلٹی کی ملکیت تھا - جسنے اوسے کرایہ پر دیا ہوا تھا - منڈالے مین ایسے اشتہارات بکثرت چسپان کئے جارہے ہین کہ فلان فلان عمارت جلادیجائیگی - اس سے خیال پیدا ہوتا ہے کہ بازار بھی اتفاقیہ نہین جلا تھا +

نواب وائسرائے بعہ سٹاف منگل کے سہ پہر کو شملہ روانہ افروز ہوئے - معمولی سلامی اتاری گئی +

ڈاکخانون کے سیونگز بنکون اور منی آرڈر و بکی پر تال کا کام کلکتہ کے کنٹرولر جنرل کے دفتر ہی مین ہونے کی وجہ سے کام بہت بڑھ گیا ہے - مسٹر بادشاہ نئے کنٹرولر جنرل ڈاکخانجات یہ کام مختلف حلقون مین سپرد کرنے کے لئے نئے دفاتر قایم کرنے والے ہین +

مدراس احاطہ کے علاقہ بالائی گوداوری کے علاقہ بھورا چلم کے پہاڑی لوگ فاقہ مستی کی آخری حد تک پہونچ گئے ہین - اور اگر جنرل ہیگ صاحب ان لوگون کے لئے انگلستان مین چندہ جمع کرکے چار ہزار روپیہ روانہ نہ کرتے تو اب تک سینکڑون بھوک سے مر گئے ہوتے - ولایت سے چندہ مذکور آنے پر مدراس کی پراونشل کمیٹی نے بھی ان لوگونکی امداد کے لئے دو ہزار روپیہ روانہ کئے ہین - مگر (بقول مدراسی اخبارات کے) کیا گورنمنٹ کے ذمہ اپنی رعایا کو بھوک کی موت سے بچانے کے متعلق کوئی فرض نہین ہے؟ اور کیا اوسکا یہ تغافل سخت ملامت کے قابل نہین +

گورنمنٹ ہند نے جو قرضے گورنمنٹون کو دئے ہوئے ہین - اونکی شرح سود گھٹادی ہے - اسپر برہما کی لوکل گورنمنٹ نے یکم اپریل سے تقاوی کا سود ۶ ¼ کی جگہ ۵ فیصدی سالانہ اور میونسپلٹیون ڈسٹرکٹ بورڈون کے قرضون کا سود ۵ ¼ سے ۴ اور ۴ فیصدی کردیا ہے +

کلکتہ کے ماروآریون نے قانون قمار بازی بارش کے برخلاف ۹ - اپریل کو بڑے بازار مین بہت بڑا جلسہ کیا - یہان کے جس یورپین نے قحط فنڈ کا نام کرکے دو سو روپیہ وصول کیا تھا اوسے تین سو روپیہ جرمانہ یا صورت عدم وصول تین ماہ قید کی سزا دیگئی ہے +

ملکہ کی جشن جوبلی کی تقریب پر ہندوستان مین اکثر قیدیونکو رہا کیا جاویگا - اسپر ایک اخبار لکھتا ہے کہ ملک نے کیا قصور کیا ہے کہ اوسے یہ سزا دیجاتی ہے؟

پشاور چھاونی کے اسٹیشن پر ایک مسلمان نے بدھ کی صبح کو دوسرے مسلمانون کو جبکہ وہ دروازہ مین سے گذر رہے تھے چھرے سے زخمی کیا - خونی فوراً گرفتار کرلیا گیا +

وادی ٹوچی مین عیدک اور میران شاہ کے درمیان پہاڑیون نے ڈاک کا یکہ لوٹ لیا اور یکہ بان ایک مسافر کو جس کے پاس دو سو روپیہ تھے اور گھوڑے کو جان سے مار ڈالا - ڈاک کے تھیلے دوسرے دن مل گئے - لیکن قاتلون کا سراغ نہین ملا جو تعداد مین تیس بتائے جاتے ہین +

کلکتہ مین ایک ہندو زیور فروش کی دکان سے پچاس ہزار کے زیور جمعرات کی رات کو چوری گئے -

ممالک متوسط کے چیف کمشنر مسٹر لاہل صاحب پر بڑی مے دے ہو رہی ہے کہ اونکو قحط عظیم کے آثار بہت پہلے سے معلوم ہوچکے تھے - مگر پھر بھی اوس کے انسداد یا رعایا کی تکلیف کی تخفیف اور دستگیری کے لئے کوئی انتظام نہ کیا +

کراچی مین وبا کی شدت بدستور ہے - ۵ - اپریل کو ۳۴ بیمار اور ۲۸ فوت ہوئے - اس تاریخ کھڈا اور پٹھان لائینون کا معائنہ فوجی جماعت نے کیا - کوئی مزاحمت نہ کی گئی - ۶ - اپریل کو فوجی جماعت نے رنچور سنڈی کے مضافات کی تلاشی لی - جہان سے ایک لاش برآمد ہوئی - جماعت مذکور کو آباد گھرون مین داخل ہونیکی اجازت نہین دی گئی - اسدن ۲۲ نئے بیمار اور ۱۵ فوت ہوئے - ۷ - اپریل کو تلاشی کنندہ جماعت نے گشت نہ کی - کیامری کے پرانی آبادی جلادی گئی ہے - باشندے نئے گانون مین چلے گئے ہین - بمبئی اور کلکتہ سے دو مس ڈاکٹرین بیمارونکے معالجہ کے لئے یہان پہونچ گئی ہین - ۷ کو ۲۴ بیمار اور ۲۶ فوت ہوئے - فوت شدگان کی تعداد کا بیمارونکی تعداد سے زیادہ ہونا اچھا شگون سمجھا گیا ہے فوجی جماعت ۸ - اپریل کو توپخانہ کے سائیسون کے مکانات گرانے مین مصروف رہی - اس تاریخ ۳۲ بیمار اور ۲۰ فوت ہوئے - اس تاریخ تک کل ۳۴۳۵ بیمار اور ۲۸۵۸ فوت ہوئے +

پونا مین بھی وبا مین کوئی تخفیف نہین ہوئی - ۴ - اپریل کو ۴۲ بیمار اور ۲۹ فوت ہوئے - تمام میونسپل مدارس بند کردئے گئے ہین - لارڈ سینڈہرسٹ گورنر بمبئی ۳ - کو احمد آباد سے یہان پہونچے - عام ہسپتال اور اہل ہنود و مسلمانون کے ہسپتالون کا معائنہ کرکے ہندو مسلمانون کے عارضی قیام گاہون کو گئے - اور مسلمانون کی دلدہی کی - یہان سے جنگی وبائی کمپ مین جاکر کل فوج کا معائنہ کیا اور مناسب الفاظ مین فوجی والنٹیرون کا شکریہ ادا کرکے وعدہ کیا کہ مین آپ لوگون کی جانبازی اور مساعی جمیلہ کی اطلاع وزیر جنگ کو کرونگا - ۵ - اپریل کو ۴۱ بیمار اور ۲۴ فوت ہوئے - وبائی کمیٹی نے آٹھ مکان ناقابل رہائش قرار دئے - ریاست گوالیار کے موضع کندہ اودنی مین ۲۳ - مارچ کے بعد صرف ایک شخص نیا بیمار ہوا اور فوت کوئی نہین ہوا - ہسپتال مین اب صرف آٹھ بیمار باقی رہگئے ہین - مکانات ابھی خالی پڑے ہین اور باشندگان کمپ مین ہین - جس کے گرد کئی فوجی پہرے کھڑے ہین کل ریاست مین اسی گانون مین وبا نمودار ہوئی تھی - ۶ - اپریل کو ۲۳ بیمار اور ۳۲ فوت ہوئے - فوجی جماعت نے شہر - چھاونی اور مضافات مین تلاشی لیکر ۱۷ بیمار اور ایک لاش برآمد کی - اور پانچ بیمار سوارون کے دستہ نے رات کیوقت پکڑے - ۷ - اپریل کو ۲۹ بیمار اور ۳۲ فوت ہوئے - فوجی تلاش کنندہ جماعت نے اس دن ۲۷۲ گھرون کی تلاشی لی - جنمین سے ۸ بیمار اور ایک لاش برآمد ہوئی - ۱۳ بیمار گشت کنندہ جماعت نے پکڑے - ۸ - اپریل کو ۴۸ بیمار اور ۳۶ فوت ہوئے - فوجی جماعتون نے ۳۸۱۰ مکانات کی تلاشی لیکر ۱۴ بیمار اور ۲ لاشین برآمد کین - لارڈ سینڈہرسٹ نے مسلمانون کے ہسپتال کو دو سو روپیہ دیا - گورنمنٹ ہوس واقع گنیش کھند مین بھی طاعون سے ایک شخص بیمار ہوا +

لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی شمالی ۷ - اپریل کو الہ آباد سے لکھنؤ گئے - جہان ۲۱ ماہ حال تک قیام کرین گے صوبہ کا بجٹ کونسل کے سامنے وہین پیش کیا جاویگا - کئی پادریون نے پراونشل کمیٹی سے پرورش یتیمان کے لئے امداد ملنے کی درخواست کی تھی - جوابدیا گیا لوکل (اضلاعی) کمیٹیونسے درخواست کرو - لکھنؤ کی قسمت مین قحط

روزنامہ ریس امرتسر مین منشی فاضل شیخ غلام محمد مختار و سپرنٹنڈنٹ مطبع کے اہتمام سے چھپا -